Postal Reg. No. L/P/ GDP-1, DEC 2012

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم نَحمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الکَرِیمِ وَعَلٰی عَبدِہِ المَسِیحِ المَوعُود

وَلَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّۃٌ

جلد 59

ایڈیٹر
منیراحمد خادمؔ

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
محمد ابراہیم سرور

ہفت روزہ
بدر قادیان
The Weekly BADR Qadian

شمارہ 25

شرح چندہ
سالانہ 350 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
35 پاؤنڈ یا 60 ڈالر امریکن
65 کینیڈین ڈالر
یا 40 یورو

11 رجب 1431 ہجری۔ 24 احسان 1389-24 جون 2010ء

اخبار احمدیہ

قادیان دارالامان: سیدنا حضرت امیر المومنین مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر وعافیت ہیں۔ الحمدللہ۔ احباب کرام حضور انور کی صحت وتندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کے لئے دُعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید ونصرت فرمائے۔ آمین

اللھم اید امامنا بروح القدس وبارک لنا فی عمرہ وامرہ۔

خدا بڑی دولت ہے اس کے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار ہو جاؤ۔ وہ بڑی مراد ہے۔ اس کے حاصل کرنے کے لئے جانوں کو فدا کرو

کچھ آسمانی ابتلاء بھی تم پر آئیں گے تا تم ہر طرح سے آزمائے جاؤ

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اے میرے دوستو! جو میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہو۔ خدا ہمیں اور تمہیں اُن باتوں کی توفیق دے جن سے وہ راضی ہو جائے۔ آج تم تھوڑے ہو اور تحقیر کی نظر سے دیکھے گئے ہو اور ایک ابتلاء کا وقت تم پر ہے اسی سنّت اللہ کے موافق جو قدیم سے جاری ہے۔ ہر یک طرف سے کوشش ہوگی کہ تم ٹھوکر کھاؤ اور تم ہر طرح سے ستائے جاؤ گے اور طرح طرح کی باتیں تمہیں سُننی پڑیں گی اور ہر یک جو تمہیں زبان یا ہاتھ سے دکھ دے گا، وہ خیال کرے گا کہ اسلام کی حمایت کر رہا ہے۔ اور کچھ آسمانی ابتلاء بھی تم پر آئیں گے تا تم ہر طرح سے آزمائے جاؤ۔ سو تم اِس وقت سُن رکھو کہ تمہارے فتح منداور غالب ہو جانے کی یہ راہ نہیں کہ تم اپنی خشک منطق سے کام لو یا تمسخر کے مقابل پر تمسخر کی باتیں کرو۔ یا گالی کے مقابل پر گالی دو۔ کیونکہ اگر تم نے یہی راہیں اختیار کیں تو تمہارے دل سخت ہو جائیں گے اور تم میں صرف باتیں ہی باتیں ہوں گی جن سے خدا تعالیٰ نفرت کرتا ہے اور کراہت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ سو تم ایسا نہ کرو کہ اپنے پر دو لعنتیں جمع کر لو۔ ایک خلقت کی اور دوسری خدا کی بھی۔

یقیناً یاد رکھو کہ لوگوں کی لعنت اگر خدائے تعالیٰ کی لعنت کے ساتھ نہ ہو، کچھ بھی چیز نہیں۔ اگر خدا ہمیں نابود نہ کرنا چاہے تو ہم کسی سے نابود نہیں ہو سکتے۔ لیکن اگر وہی ہمارا دشمن ہو جائے تو کوئی ہمیں پناہ نہیں دے سکتا۔ ہم کیوں کر خدائے تعالیٰ کو راضی کریں اور کیونکر وہ ہمارے ساتھ ہو۔ اس کا اُس نے مجھے بار بار یہی جواب دیا کہ تقویٰ سے۔ سو اَے میرے پیارے بھائیو! کوشش کرو تا متقی بن جاؤ۔ بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں۔ سو تقویٰ یہی ہے کہ ان تمام نقصانوں سے بچ کر خدا تعالیٰ کی طرف قدم اُٹھاؤ۔ اور پرہیز گاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو۔ سب سے اوّل اپنے دلوں میں انکسار اور صفائی اور اخلاص پیدا کرو اور سچ مچ دلوں کے حلیم اور سلیم اور غریب بن جاؤ کہ ہر یک خیر اور شر کا بیج پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ اگر تیرا دل شر سے خالی ہے تو تیری زبان بھی شر سے خالی ہوگی اور ایسا ہی تیری آنکھ اور تیرے سارے اعضاء۔ ہر یک نور یا اندھیرا پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ تمام بدن پر محیط ہو جاتا ہے۔ سو اَپنے دلوں کو ہر دم ٹٹولتے رہو اور جیسے پان کھانے والا اپنے پانوں کو پھیرتا ہے اور ردّی ٹکڑے کو کاٹتا ہے اور باہر پھینکتا ہے، اسی طرح تم بھی اپنے دلوں کے مخفی خیالات اور مخفی عادات اور مخفی جذبات اور مخفی ملکات کو اپنی نظر کے سامنے پھیرتے رہو اور جس خیال یا عادت یا ملکہ کو ردّی پاؤ اس کو کاٹ کر باہر پھینکو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارے سارے دل کو ناپاک کر دیوے اور پھر تم کاٹے جاؤ۔

پھر بعد اس کے کوشش کرو اور نیز خدائے تعالیٰ سے قوت اور ہمت مانگو کہ تمہارے دلوں کے پاک ارادے اور پاک خیالات اور پاک جذبات اور پاک خواہشیں تمہارے اعضاء اور تمہارے تمام قویٰ کے ذریعہ سے ظہور پذیر اور تکمیل پذیر ہوں تا تمہاری نیکیاں کمال تک پہنچیں کیونکہ جو بات دل سے نکلے اور دل تک ہی محدود رہے وہ تمہیں کسی مرتبہ تک نہیں پہنچا سکتی۔ خدا تعالیٰ کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ اور اس کے جلال کو اپنی آنکھوں کے سامنے رکھو اور یاد رکھو کہ قرآن کریم میں پانسو کے قریب حکم ہیں اور اس نے تمہارے ہر یک عضو اور ہر یک قوت اور ہر یک وضع اور ہر یک حالت اور ہر ایک عمر اور ہر یک مرتبہ فہم اور مرتبہ فطرت اور مرتبہ سلوک اور مرتبہ انفراد اور اجتماع کے لحاظ سے ایک نورانی دعوت تمہاری کی ہے۔ سو تم اس دعوت کو شکر کے ساتھ قبول کرو اور جس قدر کھانے تمہارے لئے تیار کئے گئے ہیں وہ سارے کھاؤ اور سب سے فائدہ حاصل کرو۔ جو شخص ان سب حکموں میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مؤاخذہ کے لائق ہوگا۔

اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو اور مسکینی سے قرآن کریم کا جوا اپنی گردنوں پر اُٹھاؤ کہ شریر ہلاک ہوگا اور سرکش جہنم میں گرایا جائے گا۔ پر جو غریبی سے گردن جھکاتا ہے وہ موت سے بچ جائے گا۔ دنیا کی خوشحالی کی شرطوں سے خدا تعالیٰ کی عبادت مت کرو کہ ایسے خیال کے لئے گڑھا درپیش ہے۔ بلکہ تم اس لئے اس کی پرستش کرو کہ پرستش ایک حق خالق کا تم پر ہے۔ چاہیئے پرستش ہی تمہاری زندگی ہو جاوے اور تمہاری نیکیوں کی فقط یہی غرض ہو کہ وہ محبوب حقیقی اور محسن حقیقی راضی ہو جاوے کیونکہ اس سے کمتر خیال ہے وہ ٹھوکر کی جگہ ہے۔

خدا بڑی دولت ہے اس کے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار ہو جاؤ۔ وہ بڑی مراد ہے۔ اس کے حاصل کرنے کے لئے جانوں کو فدا کرو۔ عزیزو! خدائے تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو۔ موجودہ فلسفہ کی زہر تم پر اثر نہ کرے۔ ایک بچے کی طرح بن کر اس کے حکموں کے نیچے چلو۔ نماز پڑھو، نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے اور جب تُو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ایسا نہ کر کہ گویا تُو ایک رسم ادا کر رہا ہے بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہری وضو کرتے ہو ایسا ہی ایک باطنی وضو بھی کرو۔ اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو تب ان دونوں وضوؤں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور نماز میں بہت دُعا کرو اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کر لو تا تم پر رحم کیا جائے۔

سچائی اختیار کرو، سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے دل کیسے ہیں۔ کیا انسان اُس کو بھی دھوکہ دے سکتا ہے۔ کیا اس کے آگے بھی مکّاریاں پیش جاتی ہیں۔ نہایت بد بخت آدمی اپنے فاسقانہ افعال اس حد تک پہنچاتا ہے کہ گویا خدا نہیں۔ تب وہ بہت جلد ہلاک کیا جاتا ہے اور خدائے تعالیٰ کو اس کی کچھ پرواہ نہیں ہوتی۔

عزیزو! اس دنیا کی مجرّد منطق ایک شیطان ہے اور اس دنیا کا خالی فلسفہ ایک ابلیس ہے جو ایمانی نور کو نہایت درجہ گھٹا دیتا ہے اور بیباکیاں پیدا کرتا ہے اور قریب قریب دہریت کے پہنچاتا ہے۔ سو تم اس سے اپنے تئیں بچاؤ اور ایسا دل پیدا کرو جو غریب اور مسکین ہو اور بغیر چون چرا کے حکموں کو ماننے والے ہو جاؤ جیسا کہ بچہ اپنی والدہ کی باتوں کو مانتا ہے۔ قرآن کریم کی تعلیمیں تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچانا چاہتی ہیں ان کی طرف کان دھرو اور اُن کے موافق اپنے تئیں بناؤ۔

قرآن شریف انجیل کی طرح تمہیں صرف یہ نہیں کہتا کہ نامحرم عورتوں یا ایسوں کو جو عورتوں کی طرح محلِ شہوت ہو سکتی ہیں، شہوت کی نظر سے مت دیکھو بلکہ اس کی کامل تعلیم کا یہ منشاء ہے کہ تُو بغیر ضرورت نامحرم کی طرف نظر مت اُٹھا، نہ شہوت سے اور نہ بغیر شہوت سے۔ بلکہ چاہیئے کہ تُو آنکھیں بند کر کے اپنے تئیں ٹھوکر سے بچاوے تا تیری دلی پاکیزگی میں کچھ فرق نہ آوے۔ سو تم اپنے مولیٰ کے اس حکم کو خوب یاد رکھو اور آنکھوں کے زنا سے اپنے تئیں بچاؤ اور اس ذات کے غضب سے ڈرو جس کا غضب ایک دم میں ہلاک کر سکتا ہے۔ قرآن شریف یہ بھی فرماتا ہے کہ تُو اپنے کانوں کو بھی نامحرم عورتوں کے ذکر سے بچا اور ایسا ہی ہر یک ناجائز ذکر سے۔

مجھے اس وقت اس نصیحت کی حاجت نہیں کہ تم خون نہ کرو کیونکہ بجز نہایت شریر آدمی کے کون ناحق کے خون کی طرف قدم اُٹھاتا ہے۔ مگر میں کہتا ہوں کہ ناانصافی پر ضد کر کے سچائی کا خون نہ کرو۔ حق کو قبول کر لو اگرچہ ایک بچہ سے اور اگر مخالف کی طرف حق پاؤ تو پھر فی الفور اپنی خشک منطق کو چھوڑ دو۔ سچ پر ٹھہر جاؤ اور سچی گواہی دو۔ جیسا کہ اللہ جل شانہ فرماتا ہے فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ یعنی بُتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹ سے بھی کہ وہ بُت سے کم نہیں۔ جو چیز قبلہ حق سے تمہارا مُنہ پھیرتی ہے وہی تمہاری راہ میں بُت ہے۔ سچی گواہی دو اگرچہ تمہارے باپوں یا بھائیوں یا دوستوں پر ہو۔ چاہیئے کہ کوئی عداوت بھی تمہیں انصاف سے مانع نہ ہو۔

باقی صفحہ نمبر 14 پر ملاحظہ فرمائیں

منیر احمد حافظ آبادی ایم اے، پرنٹر وپبلشر نے فضل عمر آفسیٹ پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان

مولانا وحید الدین خان صاحب کا تائیدی مضمون
اور
بعض غلط فہمیوں کے ازالے

مولانا وحید الدین خان صاحب صدر اسلامی مرکز کی زیر سرپرستی شائع ہونے والے ''الرّسالہ'' کے خصوصی شمارہ مئی 2010ء میں ایک مضمون بعنوان ''قیامت کا الارم ــــ انسانی تاریخ کے خاتمے کا آغاز'' شائع ہوا ہے جس میں مولانا نے درج ذیل پانچ امور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔

(1) یاجوج اور ماجوج کا خروج

(2) دجال کا ظاہر ہونا

(3) مہدی کا ظہور

(4) مسیح کا نزول

(5) موسمیاتی تبدیلی

اس مضمون کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں عام علماء کے روایتی نقطہ نظر سے ہٹ کر ان مسائل کو قرآن و حدیث کے حوالہ جات کے ساتھ عقل کے ترازو پر تولنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اور خوشی کی بات یہ ہے کہ یہ مضمون جماعت احمدیہ کے نقطہ نظر سے بہت حد تک قریب نظر آتا ہے۔ اور دوسری خوشی کی بات یہ ہے کہ مولانا صاحب نے اس مضمون کے آخر میں لکھا ہے کہ یہ مقالہ انہوں نے دو سال قبل تیار کر لیا تھا اور پھر انہوں نے اس کو بھارت اور پاکستان کے کئی بڑے علمی اداروں اور مذہبی درسگاہوں سے منسلک افراد کو پڑھنے کے لئے دیا تھا اور لکھا ہے کہ اس کو پڑھنے کے بعد تمام اہل علم نے اس سے بنیادی طور پر اتفاق کیا ہے اور کسی بھی عالم کا کوئی اختلاف سامنے نہیں آیا۔ گویا مولانا صاحب کے ساتھ ساتھ اب بھاری تعداد میں علماء دین مذکورہ مباحث میں حضرت بانی جماعت احمدیہ مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے بیان فرمودہ نقطہ نظر سے متفق ہوتے چلے جا رہے ہیں۔

لیکن ایک بات جس کا اس موقع پر ذکر کرنا ضروری ہے کہ مولانا نے اگرچہ بہت حد تک جماعت احمدیہ کے نقطہ نظر سے اتفاق تو کیا ہے لیکن صاف نظر آتا ہے کہ وہ ایک منطقی نتیجہ کے بالکل قریب آ کر بھی کسی موہوم خوف کے پیش نظر پھر اس سے دُور چلے جاتے ہیں۔ لیکن پھر بھی شکر کا مقام ہے کہ اکثر علماء کبھی بھی اس قدر نزدیک نہیں آئے۔ خیر اب ہم ان کے بیان کردہ مضمون کے متعلق پہلے ان کے بیانات اور پھر ان کے بالمقابل پر حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کی تحریرات کو پیش کرتے ہیں۔

یاجوج ماجوج ::

یاجوج ماجوج کے متعلق مولانا صاحب نے لکھا ہے کہ :-

''یاجوج اور ماجوج کے بارے میں جو دستیاب معلومات ہیں وہ سب سے زیادہ یورپی قوموں پر صادق آتی ہیں۔ یہ معلومات زیادہ تر تمثیل کی زبان میں ہیں اسی لئے لوگوں کو ان کا مفہوم سمجھنے میں دقت پیش آتی ہے اگر اس حقیقت کو ملحوظ رکھا جائے تو تقریباً بلا استثنا یہ معلوم ہوتا ہے کہ یاجوج اور ماجوج سے مُراد وہی قومیں ہیں جن کو یورپی قومیں کہا جاتا ہے۔ (الرّسالہ، نئی دہلی، مئی 2010ء صفحہ 4)

یاجوج کی دیوار کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

''یہ فکری دیوار ہے'' (ایضاً صفحہ 5)

یاجوج ماجوج کے کاموں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

''دوسری قسم کی مخلوق جو مسیح موعود کی نشانی ہے یاجوج ماجوج کا ظاہر ہونا ہے۔ توریت میں ممالک مغربیہ کی بعض قوموں کو یاجوج ماجوج قرار دیا ہے اور ان کا زمانہ مسیح موعود کا زمانہ ٹھہرایا ہے۔ قرآن شریف نے اس قوم کے لئے ایک نشانی یہ لکھی ہے کہ مِنْ کُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ یعنی ہر ایک فوقیت ارضی ان کو حاصل ہو جائے گی اور ہر ایک قوم پر وہ فتحیاب ہو جائیں گے دوسرے اس نشانی کی طرف اشارہ کیا ہے کہ وہ آگ کے کاموں میں ماہر ہوں گے یعنی آگ کے ذریعہ سے ان کی لڑائیاں ہوں گی اور آگ کے ذریعہ سے ان کے انجن چلیں گے اور آگ سے کام لینے میں وہ بڑی مہارت رکھیں گے۔ اسی وجہ سے ان کا نام یاجوج ماجوج ہے کیونکہ اَجیج آگ کے شعلہ کو کہتے ہیں اور شیطان کے وجودی بناوٹ بھی آگ سے ہے جیسا کہ آیت خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ سے ظاہر ہے اس لئے قوم یاجوج ماجوج سے اس کو ایک فطرتی مناسبت ہے اسی وجہ سے یہی قوم اس کے اسم اعظم کی تجلی کے لئے اور اس کا مظہر اتم بننے کے لئے موزوں ہے۔'' (تحفہ گولڑویہ صفحہ 107-108)

پھر فرماتے ہیں :-

اخبار بدر کے مضامین اور کالموں کے متعلق اپنی آراء اور مفید مشورہ جات ضرور ارسال کریں
نیز قارئین کرام badrqadian@rediffmail.com پر بھی feedback ارسال کر سکتے ہیں (ایڈیٹر)

چشم تر ہے تو عارض بھی نمناک ہے

دل ہوا خون مرا اور جگر چاک ہے
ضبط ناچار اور اشک بے باک ہے

آج ٹوٹا ہے مجھ پہ وہ کوہِ ستم
چشم تر ہے، تو عارض بھی نمناک ہے

یہ ستاروں کے دل کس نے چھلنی کئے ؟
جو لہو رنگ ہیں اتنے سارے دیئے

کہکشاؤں کے جھرمٹ دھوؤاں اوڑھ کر
ملگجے اور دھندلے ہوئے کس لئے ؟

سب کے رُخ پر شہادت کی رعنائی ہے
باپ ہے کوئی میرا، کوئی بھائی ہے

دیکھ ! نو خیز معصوم بیٹے میرے
جن کے چہروں پہ زخموں کی گہرائی ہے

کتنی مقبول ان کی عبادت ہوئی
سجدہ گاہوں میں ان کی شہادت ہوئی

میرے پیاروں کا بے شک لہو تو بہا
پیکرِ عزم نو احمدیت ہوئی

کرب وہ ہے کہ سارا جہاں رو پڑا
یہ زمیں تو زمیں، آسماں رو پڑا

جس کی فطرت میں رُکنا ہی لکھا نہیں
چلتے چلتے مرا کارواں رو پڑا

میرے آقا کا لیکن یہ فرمان ہے
صبر کیجئے کہ یہ اپنی پہچان ہے

اس نے فرمایا ہے سب دعائیں کرو
اس کی طاعت ہی دراصل ایمان ہے

(مبارک احمد عابد، پاکستان)

یاجوج ماجوج سے وہ قوم مراد ہے جن کو پورے طور پر ارضی قوتیں ملیں گے اور ان پر ارضی قویٰ کی ترقیات کا دائرہ ختم ہو جائے گا۔ یاجوج ماجوج کا لفظ اجیج سے لیا گیا ہے جو شعلۂ نار کو کہتے ہیں پس یہ وجہ تسمیہ ایک تو بیرونی لوازم کے لحاظ سے ہے جس میں یہ اشارہ ہے کہ یاجوج ماجوج کے لئے آگ مسخر کی جائے گی اور وہ اپنے دنیوی تمدن میں آگ سے بہت کام لیں گے۔ ان کے برّی اور بحری سفر آگ کے ذریعہ سے ہوں گے۔ ان کی لڑائیاں بھی آگ کے ذریعہ سے ہوں گی۔ ان کے تمام کاروبار کے انجن آگ کی مدد سے چلیں گے۔ دوسری وجہ تسمیہ لفظ یاجوج ماجوج کے اندرونی خواص کے لحاظ سے ہے اور وہ یہ ہے کہ ان کی سرشت میں آتشی مادہ زیادہ ہوگا۔ وہ قومیں بہت تکبر کریں گی اور اپنی تیزی اور چستی اور چالاکی میں آتشی خواص دکھلائیں گی اور جس طرح مٹی جب اپنے کمال تام کو پہنچتی ہے تو وہ حصہ مٹی کا کانی جوہر بن جاتا ہے جس میں آتشی مادہ زیادہ ہو جاتا ہے جیسے سونا چاندی اور دیگر جواہرات پس اس جگہ قرآنی آیت کا مطلب یہ ہے کہ یاجوج ماجوج کی سرشت میں ارضی جوہر کا کمال تام ہے جیسا کہ معدنی جواہرات میں اور فلزات میں کمال تام ہوتا ہے اور یہ دلیل اس بات پر ہے کہ زمین نے اپنے انتہائی خواص ظاہر کر دیئے اور بموجب آیت وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا اپنے اعلیٰ سے اعلیٰ جوہر کو ظاہر کر دیا۔'' (تحفہ گولڑویہ صفحہ ایضاً)

دجّال :.............

دجال کی تفسیر کرتے ہوئے مولانا صاحب فرماتے ہیں :-

''دجال کسی پُر اسرار شخصیت کا نام نہیں۔ دجال دراصل قدیم دَور کے چھوٹے دجال کے مقابلے میں جدید دور کا زیادہ بڑا دجال ہے یہ دراصل یاجوج اور ماجوج کے ذریعے پیدا شدہ عظیم مواقع کا منفی استعمال کرنے والے کا دوسرا نام ہے۔''

اس تعلق میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

''یہ تحقیق شدہ امر ہے اور یہی ہمارا مذہب ہے کہ دراصل دجّال شیطان کا اسم اعظم ہے جو بمقابل خدا تعالیٰ کے اسم اعظم کے ہے جو اللّٰہ الحیّ القیّوم ہے۔ اس تحقیق سے ظاہر ہے کہ نہ حقیقی طور پر دجّال یہود کو کہہ سکتے ہیں نہ نصاریٰ کے پادریوں کو اور نہ کسی اور قوم کو کیونکہ یہ سب خدا کے عاجز بندے ہیں۔ خدا نے اپنے مقابل پر ان کو کچھ اختیار نہیں دیا۔ پس کسی طرح ان کا نام دجّال نہیں ہو سکتا۔ ہاں شیطان کے اس اسم کے لئے مظاہر ہیں کہ جب سے دنیا شروع ہوئی اس وقت سے وہ مظاہر بھی چلے آتے ہیں۔ اور پہلا مظہر قابیل تھا جو حضرت آدم کا بیٹا تھا جس نے اپنے بھائی ہابیل کی قبولیت پر حسد کیا اور اس حسد کی شامت سے ایک بے گناہ کے خون سے اپنا دامن آلودہ کر دیا۔ اور آخری مظہر شیطان کے اسم دجّال کا جو مظہر اتم اور اکمل اور خاتم المظاہر ہے وہ قوم ہے جس کا قرآن کے اوّل میں بھی ذکر ہے اور قرآن کے آخر میں بھی یعنی وہ ضالین کا فرقہ جس کے ذکر پر سورۃ فاتحہ ختم ہوتی ہے۔''

(تحفہ گولڑویہ صفحہ 269)

پھر مولانا صاحب لکھتے ہیں :-

''دجال علم اور دلائل کے ذریعہ لوگوں کو بہکائے گا'' (ایضاً صفحہ 18)

مولانا صاحب مزید لکھتے ہیں :-

''پھر خدا کی توفیق سے ایک شخص اُٹھے گا جو خود سائنسی دلائل کے ذریعہ اس دجالی فتنے کا خاتمہ کردے گا'' (ایضاً صفحہ 18)

باقی صفحہ نمبر 14 پر ملاحظہ فرمائیں

خطبہ جمعہ

باوجود اسلام مخالف مہمات کے یورپ کے مختلف ممالک اور مختلف شہروں میں اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ مسلمہ کو مساجد بنانے کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ہی فضل ہے کہ وہ راستے کھول دیتا ہے

ہر احمدی کو احمدیت کا سفیر بننے کی ضرورت ہے تاکہ جماعت کا یہاں مضبوط بنیادوں پر قیام اور استحکام ہو جائے اور جو ملک آج مسیح موسوی کی خلافت کا مرکز ہے اس میں مسیح محمدی کے ماننے والوں کی کثرت ہو جائے

اگر آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام سے کئے گئے عہد بیعت کا پاس کرنے والے رہیں گے اور خلافتِ احمدیہ سے وفا کا تعلق رکھیں گے تو آج نہیں تو کل، اور کل نہیں تو پرسوں اس مقصد کو حاصل کرنے والے بن جائیں گے۔ آپ نہیں تو آپ کی نسلیں ضرور یہ نظارے دیکھیں گی۔ انشاء اللہ

ہماری فتح دعاؤں ہی سے ہونی ہے۔ پس فتح کے حصول کے لئے دعاؤں کے اس ذریعے کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے جو خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے مقرر فرمایا ہے اور وہ نماز ہے۔

جماعت کی لڑی میں پروئے رہنے اور اس سے فیض پانے، اسی طرح نظامِ خلافت کی برکات سے فائدہ اٹھانے کے لئے، اُس نظام سے فائدہ اٹھانے کے لئے جس کے دائمی رہنے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی تقویٰ پر چلنا بھی شرط ہے۔ تقویٰ کا یہ بھی تقاضا ہے کہ ہر فرد جماعت اپنے عہدیدار کے ساتھ مکمل تعاون اور اطاعت کا جذبہ رکھنے والا ہو اور ہر عہدیدار اپنے سے بالا عہدیدار کا احترام، تعاون اور اطاعت کے معیاروں کو حاصل کرنے والا ہو

(اٹلی کی سرزمین سے پہلی مرتبہ خلیفۃ المسیح کا خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے مواصلاتی رابطوں کے ذریعہ براہ راست تمام دنیا میں نشر کیا گیا)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر الفضل انٹرنیشنل کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ مورخہ 16 راپریل 2010ء بمطابق 16 رشہادت 1389 ہجری شمسی بمقام بیت التوحید۔ سان پیٹرو۔ اٹلی (Italy)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيکَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ- اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ- مٰلِکِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاکَ نَسْتَعِيْنُ- اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ- صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ-

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجھے اٹلی کے اس شہر میں جس کا نام "سان پیٹرو ہے" جو "بولون" Bologna کے علاقے کا ایک شہر یا قصبہ ہے، سے خطبہ دینے کی توفیق مل رہی ہے اور دنیا میں اس ملک سے پہلی دفعہ لائیو خطبہ بھی نشر ہو رہا ہے۔ ایک لمبے عرصے تک جماعت کے افراد، کچھ حد تک افراد جماعت کی تعداد ہونے کے باوجود یا جماعت کے قیام کے باوجود یہاں کی جماعت کے پاس کوئی جماعتی جگہ یا سینٹر نہیں تھا۔ تقریباً دو سال پہلے اللہ تعالیٰ نے یہ جگہ جماعت کو خریدنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ اب آپ کو یہاں مسجد بنانے کی بھی توفیق عطا فرمائے اور راستے میں جو بعض روکیں ہیں، وہ دور فرمائے۔ علاقے کے لوگوں کی طرف سے اسلام مخالف مہم کی وجہ سے یا بعض مسلمانوں (مسلمان گروپوں) کی ایسی حرکات کی وجہ سے جنہوں نے اسلام کو بدنام کیا ہوا ہے، جن لوگوں کے دل اسلام کی مخالفت سے بھرے ہوئے ہیں، جو اس تلاش میں ہوتے ہیں کہ کوئی موقعہ ملے تو اسلام کو اور مسلمانوں کو بدنام کرنے کی کوشش کی جائے انہیں اس قسم کے مسلمان گروپوں کی وجہ سے اسلام کے خلاف باتیں کرنے اور ذرا سی بات کا بتنگڑ بنا کر اسے ہوا دینے کا موقع مل جاتا ہے۔ بہرحال دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اب یہ روکیں دور فرمائے اور نہ صرف یہاں بلکہ روم میں بھی ہمیں مسجد اور مشن ہاؤس بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ باوجود اسلام مخالف مہمات کے یورپ کے مختلف ممالک اور مختلف شہروں میں اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ مسلمہ کو مساجد بنانے کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ہی فضل ہے کہ وہ راستے کھول دیتا ہے۔ بعض مشکلات بھی آتی ہیں، بعض جگہ پر جگہ دینے سے انکار بھی ہوئے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ پھر کوئی اور ایسی سبیل نکال دیتا ہے جو ہماری سوچ سے بھی بہتر ہوتی ہے۔ پس یہ ہوا اللہ تعالیٰ نے چلائی ہے کہ جماعت احمدیہ کے پھیلنے اور حقیقی اسلام کا پیغام دنیا تک پہنچانے کے سامان بہم پہنچا رہا ہے۔ ہمارا اس میں کوئی کمال نہیں ہے۔ نہ ہی ہماری کوئی محنت ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا، ہمارے یہاں اس سینٹر میں ہی آنے کی مخالفت بھی کی گئی۔ پھر جب کونسلرز کو، علاقے کے لوگوں کو جماعت اور اسلام کی حقیقی تعلیم سے روشناس کروانے کی توفیق ملی تو بہت سے ہمسایوں بلکہ میئر سمیت کئی کونسلروں نے بھی ہمارے حق میں آواز اٹھائی۔ پرسوں بھی جو علاقے کے میئر یہاں ریسیپشن میں تشریف لائے ہوئے تھے باتوں میں کہہ رہے تھے کہ یہاں جماعت کا مرکز بننے میں کوئی روک نہیں ہونی چاہئے انشاء اللہ۔ کیونکہ اس جگہ کے اردگرد ہماری جماعت کے اکثر ہمسایوں کو کوئی اعتراض نہیں ہے اور وہ ہمیں امن پسند سمجھتے ہیں۔ بہرحال یہ سب باتیں یہاں رہنے والے احمدیوں پر بہت بڑی ذمہ داری ڈالتی ہیں۔ یہاں سے میری مراد اس ملک میں رہنے والے ہر احمدی سے ہے۔ چاہے وہ ملک کے کسی بھی حصہ میں رہتا ہو۔ ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہئے کہ وہ مسیح محمدی کو ماننے والا اور اس کے غلاموں میں شامل ہے۔ آپ اُس ملک میں رہ رہے ہیں جس کے ایک حصہ میں عیسائیت کی خلافت کا مرکز ہے۔ چاہے دنیاداری کی طرز ہی باقی رہ گئی ہے لیکن بہرحال انہوں نے ابھی تک پاپائیت کے نظام اور استحکام کو قائم رکھنے کی کوشش کی ہوئی ہے اور پوپ کا احترام بھی ہے۔ یورپ میں بہت بڑی اکثریت پوپ کو ماننے والے کیتھولک عیسائیوں کی ہے۔

بہرحال اب اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے مطابق مسیح محمدی نے تمام دنیا میں اسلام کا جھنڈا لہرانے اور سعید روحوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لا کر ڈالنے کا کام کرنا ہے اور یہ ہر احمدی کی ذمہ داری ہے۔ فی الحال تو یہاں ہمارے کوئی باقاعدہ مبلغ بھی نہیں ہیں۔ سوئٹزرلینڈ سے ہمارے مبلغ یہاں آتے ہیں۔ کوشش ہو رہی ہے، خدا تعالیٰ کرے کہ یہاں مستقل مبلغ کے آنے کا انتظام بھی جلدی ہو جائے۔ اس لئے بھی ہر احمدی کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ اپنی کوششوں اور اپنی حالتوں میں ایسی تبدیلی پیدا کریں کہ انتظامیہ کو خود بخود ہی یہ احساس ہو کہ

جس جماعت کے عام افراد بھی اس طرح اعلیٰ اخلاق اور روحانی معیار کے ہیں اور قانون کے پابند ہیں اس کے مشنری کا بھی یقیناً اعلیٰ معیار ہوگا۔ اس لئے اجازت ملنے میں کوئی روک نہیں ہونی چاہئے۔ پس ہر احمدی کو احمدیت کا سفیر بننے کی ضرورت ہے تاکہ جماعت کا یہاں مضبوط بنیادوں پر قیام اور استحکام ہو جائے۔ لیکن یہ بھی واضح ہو کہ مبلغ کے آنے کے بعد آپ کی ذمہ داریاں کم نہیں ہو جائیں گی بلکہ پہلے سے بڑھ کر اپنے روحانی اور اخلاقی معیاروں کو بلند کرنے کی ضرورت ہوگی تاکہ صرف ایک دو نہیں بلکہ پورے ملک میں ہمارے مبلغین اور مساجد کا جال بچھ جائے۔ جو ملک آج مسیح موسوی کی خلافت کا مرکز ہے اس میں مسیح محمدی کے ماننے والوں کی کثرت ہو جائے۔ اور یہ کوئی معمولی کام نہیں ہے۔ یہ بہت بڑا کام ہے۔ اگر آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام سے کئے گئے عہدِ بیعت کا پاس کرنے والے رہیں گے اور خلافتِ احمدیہ سے وفا کا تعلق رکھیں گے تو آج نہیں تو کل، اور کل نہیں تو پرسوں اس مقصد کو حاصل کرنے والے بن جائیں گے۔ آپ نہیں تو آپ کی نسلیں ضرور یہ نظارے دیکھیں گی۔ انشاء اللہ۔ عیسائیت تو کئی صدیوں کی سختیوں کے بعد جو موحّد عیسائیوں کو برداشت کرنی پڑیں، یہاں پھیلی اور وہ توحید کی بجائے تثلیث کے نظریے کو لے کر پھیلی۔ لیکن انشاء اللہ تعالیٰ احمدیت یعنی حقیقی اسلام نے تثلیث کو پھر توحید میں بدل کر توحید کے قیام کے لئے کوشش کرنی ہے اور پھر توحید کے قیام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو اس ملک میں لہراتے چلے جانے کی کوشش کرتے چلے جانا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ دنیا میں یہ پیغام پہنچانے کے لئے مسیح محمدی کے غلام قربانیاں دیتے چلے جائیں گے اور یہ قربانیاں اسی صورت میں ہو سکتی ہیں جب ہم تقویٰ پر قدم مارنے والے بنیں گے۔ جب اپنے مقصدِ پیدائش کو سمجھنے والے بنیں گے۔ جب اپنی حالتوں پر نظر رکھنے والے بنیں گے۔ جب دین کو دنیا پر مقدم کریں گے۔ جب آپس کے تعلقات محبت، پیار اور بھائی چارے کی مثال بن جائیں گے۔ جب نظامِ جماعت سے پختہ تعلق جوڑیں گے۔ جب خلافتِ احمدیہ سے وفا اور اطاعت کا تعلق رکھیں گے۔ جب مسیح موعود سے کئے گئے عہدِ بیعت کو ہر وقت اپنے سامنے رکھیں گے۔ جب اللہ اور رسول کی حکومت اپنے اوپر قائم کرنے کی کوشش کریں گے۔ پس جو پاکستانی قومیت رکھنے والے ہیں اور اپنے ملک کے حالات کی وجہ سے اس ملک میں آئے ہیں۔ یہاں آپ کو مذہبی لحاظ سے ذہنی سکون بھی ہے اور اکثریت کے مالی حالات بھی اللہ تعالیٰ نے بہتر کئے ہیں تو جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو موقع دیا ہے تو اپنے خدا کا شکرگزار بندہ بنیں۔ اور اس شکرگزاری کا اظہار اس صورت میں ہوگا، جب ان باتوں پر جو ابھی میں نے بیان کی ہیں، نظر رکھتے ہوئے تقویٰ پر چلنے والے ہوں گے۔

مجھے بتایا گیا ہے کہ یہاں پاکستانی احمدیوں کے بعد دوسری بڑی تعداد افریقن احمدیوں کی ہے، اور ان میں بھی گھانین احمدیوں کی۔ اور پھر مراکش اور الجزائر کے رہنے والے احمدی ہیں۔ آپ لوگوں کو بھی اللہ تعالیٰ نے دنیاوی لحاظ سے بہتر حالت میں کیا ہے۔ آپ کا بھی فرض ہے کہ اپنے عہدِ بیعت کو ہمیشہ سامنے رکھیں۔ افریقن نژاد احمدیوں میں سے بہت سے ایسے ہیں جنہیں خود یا ان کے بڑوں کو تثلیث کو چھوڑ کر اسلام قبول کرنے کی توفیق ملی۔ اب آپ کا کام ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر اس دین میں شامل ہونے کے بعد یہ ذمہ داری ڈالی ہے کہ عیسائیوں کو بہتر رنگ میں توحید کا پیغام پہنچائیں۔ اور پھر یہ ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے جب آپ دیکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے مالی لحاظ سے اس ملک میں آپ کو کشائش عطا فرمائی ہے۔ اور اس طرح سے یہ ذمہ داری ان عرب ممالک کے جزائر اور مراکش کے رہنے والے احمدیوں کی بھی ہے کہ جس انعام کو خدا تعالیٰ نے آپ کو حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے جو روحانی مائدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے ذریعے آپ کو ملا ہے اس سے دوسروں کو بھی فیضیاب کرنے کے سامان کریں۔

ایک حقیقی مسلمان کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے تحت یہ کام ہے کہ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہ اپنے بھائی کے لئے بھی پسند کرے۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب من الایمان ان یحب لاخیہ ما یحب لنفسہ حدیث نمبر 13)

پس اپنے ہم وطنوں، عزیزوں اور رشتے داروں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق اور غلامِ صادق کا پیغام پہنچائیں۔ تبھی آپ حقیقی احمدی ہونے کا حق ادا کر سکتے ہیں۔

مراکش اور الجزائر کے احمدی ہونے والے بعض افراد نے دورانِ ملاقات مجھے بتایا ہے کہ انہیں خدا تعالیٰ نے خوابوں کے ذریعے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی شبیہ مبارک دکھا کر یا کسی اور طرح سے خواب میں احمدیت کی صداقت کے بارے میں بتا کر احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ پس یہ اللہ تعالیٰ کا فعل یقیناً آپ کی کسی نیکی کی وجہ سے آپ کے حق میں صادر ہوا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے جس کا بدلہ آپ تمام زندگی بھی کوشش کریں تو نہیں اتار سکتے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں فرماتا ہے کہ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ (الرحمن:61) کہ احسان کی جزا احسان کے علاوہ کچھ اور بھی ہو سکتی ہے؟ اور جب ہم دیکھتے ہیں کہ بچپن کی پرورش کی وجہ سے ہمیں یہ حکم ہے کہ یہ احسان جو تمہارے والدین نے تم پر کیا ہے، ہمیشہ ان کے احسان کو یاد رکھتے ہوئے ان سے حسنِ سلوک رکھو۔ بلکہ حدیث میں ہے کہ ان کے احسان کا بدلہ تم تمام عمر اتار ہی نہیں سکتے۔ تو خدا تعالیٰ جو سب سے بڑھ کر اپنے نیک بندوں پر احسان کرنے والا ہے، بلکہ اپنے تمام بندوں پر احسان کرنے والا ہے وہ کس قدر حق رکھتا ہے کہ اس کے احسان کا بدلہ اتارا جائے یا اتارنے کی کوشش کی جائے؟ ایک تو اس کی رحمانیت کی وجہ سے اس کا احسانِ عام ہے جو ہر مخلوق پر ہو رہا ہے۔ اور یہ احسانِ عام ایک نیک فطرت کے لئے اس کی ربوبیت کی شکرگزاری کرتے ہوئے اسے سر اٹھانے کی مہلت نہیں دیتا۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ روحانی طور پر خود رہنمائی فرما رہا ہو اور آگ کے گڑھے میں گرنے سے بچانے کے لئے اپنے خاص فضل سے رہنمائی کر رہا ہو تو یہ خدا تعالیٰ کا کس قدر بڑا احسان ہے، جس کو انسان چاہے بھی تو نہیں اتار سکتا۔ پس جب اللہ تعالیٰ کے ساتھ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَان کا معاملہ آئے گا تو یہ یکطرفہ معاملہ ہے۔ یعنی خدا تعالیٰ کے احسان کو اتارنا ممکن ہی نہیں۔ اور ایک عبدِ رحمان کے لئے صرف اور صرف ایک راستہ ہے کہ تاحیات اس کی نعمتوں کا اظہار کرتا رہے اور اس کا شکرگذار بندہ بنا رہے۔ اور ایک احمدی کا یہ کام ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو اپنے ماحول میں پھیلانے کی ہر وقت کوشش کرتا رہے۔

پس یہاں رہنے والے عرب احمدیوں سے یعنی مراکش اور الجزائر وغیرہ کے احمدی جو ہیں ان سے بھی میں کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے اس احسان کا بدلہ تو نہیں اتارا جا سکتا۔ لیکن شکرگزاری کا اظہار خاص طور پر اپنے ہم قوموں اور ہم وطنوں میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام پہنچاتے ہوئے کرتے چلے جائیں۔ یہ پیغام اور جو باتیں مَیں کر رہا ہوں صرف عربی بولنے والوں کے لئے نہیں ہیں یا جو میں نے پاکستانی اور افریقن یا عربوں کا ذکر کیا ہے صرف ان کے لئے نہیں ہیں۔ یہاں ہمارے بنگالی احمدی بھی ہیں ان کا بھی یہ کام ہے کہ اسی نہج پر کام کرتے چلے جائیں۔ بلکہ یہ پیغام ہر قوم کے فرد کے لئے ہے۔ ہماری زندگیاں بھی اس کام میں ختم ہو جائیں تب بھی ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے احسان کا بدلہ اتار دیا ہے۔ خالق و مالک اور ربّ کے احسانوں کا بدلہ کس طرح اتر سکتا ہے؟ ہاں ہم اس کے احکامات پر عمل کرنے کی وجہ سے اس کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے والے بن سکتے ہیں بشرطیکہ ہمارا ہر قول و فعل خالصتاً اس کی رضا کے حصول کے لئے ہو۔

پس یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے ہمیں اس زمانے کے امام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق مسیح موعود و مہدی معہود کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی اور یہ توفیق عطا فرماتے ہوئے ہمیں اس گروہ میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرتے ہوئے آپ کے حکم کو پورا کرنے والا بنا۔ پس جس طرح اللہ تعالیٰ نے پہلوں پر احسان کیا تو اب اسی طرح آخرین پر بھی احسان کیا۔ خدا تعالیٰ ہمیں اپنے اس احسان کو یاد دلاتے ہوئے فرماتا ہے کہ بَلِ اللّٰہُ یَمُنُّ عَلَیْکُمْ اَنْ ھَدَاکُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ کُنْتُمْ صَادِقِیْنَ (الحجرات: 18)۔ اللہ تمہیں ایمان کی طرف ہدایت دینے کا تم پر احسان رکھتا ہے۔ پس ایمان کی قبولیت اللہ تعالیٰ کے احسانوں میں سے ہے۔ اور اس احسان کی شکرگزاری ایمان میں ترقی کی طرف بڑھنے کی کوشش ہے۔ اور اس کوشش میں ایک حقیقی مسلمان یا حقیقی مومن اس وقت قدم مارنے والا کہلا سکتا ہے جب دل میں تقویٰ پیدا ہو۔ جب اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول مدِنظر ہو۔ جب اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اپنا مقصدِ پیدائش سامنے ہو، جس کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ۔ (الذاریات: 57) اور میں نے جنّوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ اس کا اگر کوئی مقصد ہے تو یہی مقصد ہے۔

ایک عبادت کرنے والا انسان ہی حقیقی عبدِ رحمان کہلا سکتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے احسانوں کا شکرگزار ہو سکتا ہے۔ پانچ وقت باقاعدہ نمازوں کے علاوہ ذکرِ الٰہی بھی عبادت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کسی بھی کام کو کرنا عبادت بن جاتا ہے۔ لیکن نماز تمام عبادات کا مغز ہے۔ پس سب سے پہلے تو ایک مومن بننے کے لئے اس کا حق ادا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اپنی نمازوں کی حفاظت کریں۔ انہیں قائم کرنے کی کوشش کریں۔ یہ جو آپ سینٹر بنا رہے ہیں یہاں اور پھر مسجد بنانے کی بھی کوشش ہوگی انشاء اللہ۔ اسی طرح روم سے آئے ہوئے بھی بعض احمدیوں نے بھی مجھے دعا کے لئے کہا کہ ہم لوگ بھی مسجد بنانے کے قابل ہو جائیں۔ تو یہ خواہشات اور دعائیں قبول کروانے کا یا پوری کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ نیک مقصد کے حصول کا بھی ایک بہت بڑا ذریعہ، کسی بھی نیک مقصد کے حصول کا بہت بڑا ذریعہ اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے آگے، اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے والا بنانا ہے اور بنانے کی کوشش کرنا ہے۔ اس کے آگے جھکیں رہیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے لئے نیک مقاصد کے حصول کے راستے بھی کھولتا چلا جائے گا۔ انشاء اللہ۔ اپنی عبادتوں کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اگر وہ عبادت جو تمام عبادات کا مغز ہے، اس کی طرف ہی توجہ نہیں، اگر پانچ نمازیں ہی ادا کرنے کی طرف پوری طرح توجہ نہیں، تو اس سینٹر کی عمارت یا مسجد ایمانوں میں جِلا پیدا کرنے کا باعث تو نہیں بن سکتی۔

میں نے تبلیغ کرنے اور احمدیت کا پیغام پہنچانے کی بات کی ہے۔ تو اس کا ذریعہ بھی دعائیں ہی بنتی ہیں اور تبلیغ کے نتائج بھی دعاؤں ہی سے نکلنے ہیں۔ انشاء اللہ۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ ہماری فتح دعاؤں ہی سے ہونی ہے۔ (ماخوذ از ملفوظات جلد پنجم صفحہ 57) پس فتح کے

حصول کے لئے دعاؤں کے اس ذریعے کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے جو خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے مقرر فرمایا ہے اور وہ نماز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم کی ابتداء میں ہی سورۃ بقرۃ کی چوتھی آیت میں ایمان بالغیب کے بعد نماز کے قیام کی طرف توجہ دلائی ہے۔ تقویٰ کے مدارج طے کرنے کے لئے ضروری ہے کہ نمازوں کے قیام کی کوشش کی جائے۔ مجھے ملاقات کے دوران بھی بعض احباب ملے۔ بڑی بڑی قربانیاں کرنے والے خاندانوں کے افراد ہیں لیکن نمازوں میں سست ہیں۔ خود احساس ہے کہ ہم نمازوں میں سست ہیں۔ اس کے لئے دعا کے لئے بھی کہتے ہیں۔ لیکن دعائیں بھی اس وقت کام کرتی ہیں، جب آپ خود بھی کوئی عملی قدم اٹھائیں گے۔ ایک طرف تو آذان کی آواز آ رہی ہو اور نماز کی طرف بلایا جا رہا ہو اور بجائے اس کے کہ آذان کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے مسجد کی طرف جائیں، خود اپنے کاروبار کے پیچھے چل پڑیں، تو پھر یہ دعاؤں کی درخواست نفس کا دھوکہ ہے۔ یہ اس شخص کے لئے بھی دھوکہ ہے جسے آپ نیکیوں پر قائم ہونے کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں یا دعا کے لئے کہتے ہیں اور یہ خدا تعالیٰ کے ساتھ بھی دھوکہ ہے۔ پس اس دھوکے سے باہر نکلیں۔ اگر نیت نیک ہے تو عملی قدم اٹھانے کے لئے اپنے نفس کے شیطان کے خلاف بھی جہاد کریں۔ جب یہ کوشش ہوگی تو پھر آپ دیکھیں گے کہ نماز آپ کی اولین ترجیح بن جائے گی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں کہ: ”انسان کو جو کچھ اندرونی اور بیرونی اعضاء دیئے گئے ہیں یا جو کچھ قوتیں عنایت ہوئیں ہیں، اصل مقصود ان سے خدا کی معرفت اور خدا کی پرستش اور خدا کی محبت ہے۔ اسی وجہ سے انسان دنیا میں ہزاروں شغلوں کو اختیار کر کے پھر بھی بجز خدا کے اپنی سچی خوشحالی کسی میں نہیں پاتا۔ بڑا دولتمند ہو کر، بڑا عہدہ پا کر، بڑا تاجر بن کر، بڑی بادشاہی تک پہنچ کر، بڑا فلاسفر کہلا کر آخر ان دنیوی گرفتاریوں سے بڑی حسرتوں کے ساتھ جاتا ہے۔ اور ہمیشہ دل اس کا دنیا کے استغراق سے اس کو ملزم کرتا رہتا ہے۔ اور اس کے مکروں اور فریبوں اور ناجائز کاموں میں کبھی اس کا کانشنس اس سے اتفاق نہیں کرتا“۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 415)

پس اگر ہر ایک اپنے اندر کے جائزے لے تو خود ضمیر کی آواز اسے بے چین کر دیتی ہے اور ایک احمدی کو جسے خدا تعالیٰ نے زمانے کے امام کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی ہے اور اس کی کسی نیکی کی وجہ سے جماعت کے ساتھ جڑے رہنے پر قائم رکھا ہوا ہے، اس کا ضمیر تو بار بار اسے اس طرف توجہ دلاتا ہے کہ اپنے مقصدِ پیدائش کو یاد رکھو۔ یہی وجہ ہے کہ بعض دفعہ احمدی بڑی بے چینی سے، بعض لوگ بڑی سنجیدگی سے اور نیک نیتی سے اور بے چینی سے اپنے خطوں میں بھی اس کا اظہار کرتے ہیں اور جیسا کہ میں نے کہا ملاقاتوں کے دوران زبانی بھی کہتے ہیں کہ دعا کریں کہ ہم نمازوں کے قائم کرنے والے بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اپنے مقصدِ پیدائش کی حصول کی طرف توجہ دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

عبادات میں ترقی اللہ تعالیٰ کے باقی حقوق اور بندوں کے حقوق اور اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے کی طرف توجہ بھی دلاتی رہے گی۔ اللہ تعالیٰ کے احسانوں کی شکرگزاری کی طرف بھی توجہ رہے گی۔ اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کو ماننے کے بعد بھی ہمیں اپنی روحانی حالتوں کی بہتری کی طرف توجہ نہ رہی تو جہاں ہم اپنے عہد سے دور جا رہے ہوں گے وہاں ہم اللہ تعالیٰ کے احسانوں کی بھی نفی کر رہے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں فرماتا ہے۔ وَکُنْتُمْ عَلٰی شَفَا حُفْرَۃٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَکُمْ مِّنْھَا ۔ (آل عمران:104) اور تم آگ کے ایک گڑھے کے کنارے کھڑے تھے مگر اس نے تمہیں اس سے بچالیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اِس زمانے میں اُس جماعت کے ساتھ منسلک کر دیا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق کی جماعت ہے۔ آج آپ دیکھیں تو دنیائے اسلام میں یہ بات بڑے شدّ و مد سے کہی جا رہی ہے کہ امتِ مسلمہ کو اگر سنبھالنا ہے تو نظامِ خلافت ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق جس نظامِ خلافت کو چلایا ہے اسے مسلمانوں کی اکثریت ماننے کو تیار ہی نہیں ہے۔ یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ خلافتِ راشدہ کے بعد جو لمبا عرصہ مسلمانوں کی خلافت سے محرومی رہی ہے یہ ان وجوہات اور اعمال کا نتیجہ ہے جو مسلمانوں کے تقویٰ سے دور ہٹنے اور اللہ تعالیٰ کے اس حکم سے نافرمانی ہے کہ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۔ اور تم سب اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور آپس میں تفرقہ مت ڈالو۔ پس جب تفرقہ پڑا تو اس کا لازمی نتیجہ نکلنا تھا کہ تقویٰ سے بھی عمومی طور پر دوری پیدا ہو۔ لیکن خدا تعالیٰ جو سچے وعدوں والا ہے اس نے اسلام کی آخری فتح کے لئے آخرین کو پہلوں کے ساتھ جوڑ کر اس فتح کے سامان پیدا فرما دیئے ہیں۔ پس اس مسیح و مہدی کو مانے بغیر جس کی اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانے میں آنے کی خبر دی تھی، اس مسیح موعود سے جڑے بغیر خلافت کی برکات حاصل نہیں ہو سکتی۔

پس اس حوالے سے آج میں آپ کو بھی کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر احسان کرتے ہوئے مسیح موعود کو ماننے اور نظامِ خلافت کے سائے میں لا کر آگ کے گڑھے میں گرنے سے بچایا ہے تو تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے اس رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھیں۔ اور اپنے زورِ بازو سے اس رسی کو کوئی نہیں پکڑ سکتا۔ یا کسی کی اپنے زعم میں نیکیاں صرف اس رسی کو پکڑنے کے کام میں نہیں آ سکتیں۔ اس کے لئے پھر اللہ تعالیٰ کی مدد کی ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کو حاصل کرنے کے لئے اس کے آگے جھکنے کی ضرورت ہے۔ جماعت کی لڑی میں پروئے رہنے اور اس سے فیض پانے، اسی طرح نظامِ خلافت کی برکات سے فائدہ اٹھانے کے لئے، اُس نظام سے فائدہ اٹھانے کے لئے جس کے دائمی رہنے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی تقویٰ پر چلنا بھی شرط ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خلافت سے فیض پانے کے لئے ایمان اور اعمالِ صالحہ کی شرط کو رکھا ہے۔ ایمان کی مضبوطی تبھی ہوتی ہے جب خدا تعالیٰ کا خوف اور خشیت دل میں ہو۔ اعمالِ صالحہ کی بجا آوری کی طرف توجہ تبھی ہوگی جب اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت کا جوا اپنی گردن میں ڈالنے کی ہماری کوشش ہوگی۔ اللہ تعالیٰ قرآنِ شریف میں فرماتا ہے۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْن (آل عمران:103) اے مومنو! اللہ کا تقویٰ اس کی تمام شرائط کے ساتھ اختیار کرو۔ اور تم پر ایسی حالت میں موت آئے کہ تم پورے فرمانبردار ہو۔

پس یہ وہ انتہا ہے جس کے حصول کے لئے ہمیں کوشش کی ضرورت ہے۔ ایک حقیقی مسلمان کی توجہ خاص طور پر اس امر کی طرف کروائی گئی ہے کہ زندگی کے مقصد کا حصول بغیر تقویٰ کے نہیں ہو سکتا۔ تمہاری عبادتیں کرنے کی تمام کوششیں، تمہارے حقوق العباد ادا کرنے کی تمام کوششیں، تمہارے زمانے کے امام کی بیعت میں آنے کے دعوے، تمہارے خلافت سے وفا کے تعلق کا اعلان اور تمہارا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْل کا دعویٰ اس وقت حقیقی کہلائے گا جب تمہارے دل میں تقویٰ ہوگا۔ پس ایک حقیقی مومن جہاں اپنے غیر صالح اعمال کی وجہ سے خدا تعالیٰ کی پکڑ اور گرفت سے خوفزدہ رہتا ہے، وہاں اسے یہ امید بھی ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت بڑی وسیع ہے اس کے آگے میں جھکوں گا، اس سے دعا کروں گا اس کے فضل کو مانگوں گا تو اللہ تعالیٰ کی وسیع رحمت میری اس عاجزی کو جذب کرنے والی بن جائے گی اور یہ دونوں صورتیں جو ہیں یہ اُس وقت ایک مومن کے سامنے رہتی ہیں جب اسے یہ یقین ہو کہ خدا سب طاقتوں کا مالک ہے۔ جب خدا تعالیٰ کو سب طاقتوں کا مالک سمجھا جائے گا تو پھر ہمارے قدم بھی اس کی طرف بڑھیں گے۔ اس کے احکامات پر عمل کرنے کی کوشش ہوگی۔ تقویٰ کے حقیقی مفہوم کو سمجھنے کی کوشش ہوگی۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے فرمانبردار رہو۔ کبھی اس کی نافرمانی نہ کرو۔ ہمیشہ اس کے شکرگزار رہو، کبھی اس کی ناشکرگزاری نہ کرو۔ ہمیشہ اسے یاد رکھو اور اسے کبھی نہ بھولو۔ (الدر المنثور فی التفسیر الماثور۔ جلد 2 صفحہ 267 تفسیر سورۃ آل عمران زیر آیت 103 مطبوعہ بیروت ایڈیشن 2001ء)

پس اگر اس نصیحت پر ہم عمل کریں گے تو ہماری نمازیں بھی قائم رہیں گی۔ ہم اللہ تعالیٰ کے شکرگزار بندے بھی بنے رہیں گے اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ بھی رہے گی۔ نظامِ خلافت سے جڑے رہنے کی برکات کا جو خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے اس سے بھی فیض پاتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ یہ حق ادا کرنے اور یہ فرض ادا کرنے کی ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ نے جو یہ فرمایا ہے کہ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْن ۔ (آل عمران:103) اور اس وقت تک موت نہ آئے جب تک فرمانبردار نہ ہو جاؤ۔ زندگی موت تو کسی کے اختیار میں نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے زندہ رکھتا ہے اور جس کو چاہتا ہے مارتا ہے۔ اس حصہ کا پھر یہی مطلب بنتا ہے کہ ہمیں ہمیشہ خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق اپنی زندگیوں کو گزارنا چاہئے تا کہ جب ہمیں موت آئے تو ایسی حالت میں آئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی

بسم اللّٰہِ الرحمن الرحیم

وَسِّعْ مَکَانَکَ (الہام حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)

BUILD YOUR OWN HOUSE IN QADIAN DARUL AMAN

M/S ALLADIN BUILDERS

Please contact us for good quality construction works in Qadian Darul Aman

Contact : Khalid Ahmad Alladin

#67, WHITE AVENUE, QADIAN, PUNJAB 143516 INDIA

Phones: +91 9872370449 , +91 98780226396

Emal: khalid@alladinbuilders.com

Please visit us at : www.alladinbuilders.com

2 Bed Rooms Flat

Independant House, All Facilities Available

Attach Toilet/ Bath Rooms/ Kitchen/ Drawing Hall

Area Statement (In Sft.) Ground Floor-936, First Floor-936

at Qadian Near Jalsa Gah

Contact : **Deco Builders**

Shop No, 16, EMR Complex

Opp.Ramakrishna Studio, Nacharam

Hyderabad-76, (A.P.) INDIA

Ph. 040-27172202

Mob: 09849128919

09848209333

09849051866

09290657807

رضا کے حصول کے لئے اپنی تمام تر استعدادوں کے ساتھ کوشش کرنے والے ہوں۔ پس ہماری بقا اسی میں ہے کہ ہم ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے والے بنے رہیں۔ انسان غلطیوں کا پتلا ہے۔ انسان پر کسی وقت کمزوری کی حالت بھی آ سکتی ہے اس لئے جب ہم اللہ تعالیٰ سے ہر وقت مدد مانگتے رہیں گے کہ ہمیں کبھی اطاعت سے باہر ہونے کی حالت میں موت نہ آئے۔ ہمیں کبھی تقویٰ سے دور ہونے کی حالت میں موت نہ آئے تو خدا تعالیٰ پھر ایسے حالات پیدا فرما دیتا ہے کہ جب بھی موت آئے تو ہمیشہ ایمان اور تقویٰ کی حالت میں موت آئے۔ اس لئے انجام بخیر ہونے کی دعا بھی بڑی اہم اور ضروری دعا ہے جو حقیقی مومن کو ہمیشہ اپنے پیشِ نظر رکھنی چاہئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کے بارے میں فرماتے ہیں کہ: ''موت کی گھڑی کا علم نہیں اور یہ پکی بات ہے کہ وہ یقینی ہے، ٹلنے والی نہیں۔ تو دانشمند انسان کا فرض ہے کہ ہر وقت اس کے لئے تیار ہے۔ اسی لئے قرآنِ شریف میں فرمایا گیا ہے کہ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ (البقرۃ:133)۔ ہر وقت جب تک انسان خدا تعالیٰ سے اپنا معاملہ صاف نہ رکھے اور ان ہر دو حقوق کی پوری طرح تکمیل نہ کرے، بات نہیں بنتی''۔ فرمایا کہ: ''جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ حقوق بھی دو قسم کے ہیں۔ ایک حقوق اللہ اور دوسرے حقوق العباد۔ اور حقوقِ عباد بھی دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ جو دینی بھائی ہو گئے ہیں خواہ وہ بھائی ہے یا باپ یا بیٹا۔ مگر ان سب میں ایک دینی اخوت ہے۔ اور ایک'' یعنی دوسری قسم وہ ہے جو ''عام بنی نوع انسان سے سچی ہمدردی'' ہے۔ فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ کے حقوق میں سب سے بڑا حق یہی ہے کہ اس کی عبادت کی جاوے اور یہ عبادت کسی غرضِ ذاتی پر مبنی نہ ہو بلکہ اگر دوزخ بہشت نہ بھی ہوں تب بھی اس کی عبادت کی جاوے اور اس ذاتی محبت میں جو مخلوق کو اپنے خالق سے ہونی چاہئے کوئی فرق نہ آوے''۔ فرماتے ہیں کہ ''بنی نوع انسان کے ساتھ ہمدردی میں میرا یہ مذہب ہے کہ جب تک دشمن کے لئے دعا نہ کی جاوے پورے طور پر سینہ صاف نہیں ہوتا۔'' (ملفوظات جلد دوم صفحہ 68)

پس یہ وہ تعلیم ہے جو حقیقی تقویٰ پر چلانے والی ہے اور اس پر عمل کرنا تقویٰ پر چلنے والوں کے لئے ضروری ہے تا کہ حقوق اللہ کی بجا آوری کی بھی پوری کوشش کی جائے اور حقوق العباد کی بجا آوری کی بھی کوشش کی جائے۔ اور جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے ماننے والوں سے یہ امید رکھتے ہیں کہ ان کا سینہ دشمن کے لئے بھی صاف ہو اور اس کے لئے دعا کی جائے تو ہمیں آپس کے تعلقات میں کس قدر کوشش کر کے یکجان ہونے کی ضرورت ہے۔ جب کہ خاص طور پر وَلَا تَفَرَّقُوْا کا حکم کہ آپس میں تفرقہ مت ڈالو، مومنوں کو دیا گیا ہے۔

تقویٰ کا یہ بھی تقاضا ہے کہ ہر فردِ جماعت اپنے عہدیدار کے ساتھ مکمل تعاون اور اطاعت کا جذبہ رکھنے والا ہو۔ اور ہر عہدیدار اپنے سے بالا عہدے دار کا احترام، تعاون اور اطاعت کے معیاروں کو حاصل کرنے والا ہو۔ ذیلی تنظیمیں اپنے دائرے میں بے شک آزاد ہیں اور خلیفہ وقت کے ماتحت ہیں۔ لیکن جماعتی نظام کے تحت ذیلی تنظیموں کا ہر عہدیدار بھی فردِ جماعت کی حیثیت سے جماعتی نظام کا پابند ہے اور اس کے لئے اطاعت لازمی ہے۔ پس اس طرف بھی خاص توجہ دیں۔ اگر جماعتی ترقی دیکھنی ہے، اگر اپنی تبلیغی کوششوں کے پھل دیکھنے ہیں؟ اگر اپنے تربیتی معیاروں کو بلند کرنا ہے؟ تو ہر جگہ یکجان ہو کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ پس تقویٰ پر قدم مارتے ہوئے زندگی بسر کریں۔ اختلافات کی صورت میں بھی دعا سے کام لیں۔ زیادہ سے زیادہ یہ ہے کہ اگر کسی سے بہت بڑا اختلاف کوئی ایسا ہوا ہے جس سے کسی کی نظر میں جماعت کا نظام متاثر ہو سکتا ہے یا جماعت کے لئے کسی طرح بھی وہ نقصان کا باعث ہے تو میرے علم میں وہ بات لے آئیں لیکن اطاعت میں فرق نہیں آنا چاہئے۔ ہر لیول پر اطاعت ہو گی تو یہ بھی اللہ تعالیٰ کے انعاموں پر شکر گزاری کا ذریعہ بنے گی۔

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اور خاص طور پر عہدیداران کو اپنے اعلیٰ نمونے قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے تا کہ نئے آنے والوں کے لئے وہ مثال ہوں نہ کہ کسی قسم کا ٹھوکر کا باعث بنیں۔ مردوں اور عورتوں کی یہ مشترکہ ذمہ داری ہے کہ جہاں وہ اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے اور تقویٰ پر چلنے کی طرف توجہ دیں وہاں اپنے بچوں کی بھی ایسے رنگ میں تربیت کریں کہ وہ بڑے ہو کر اسلامی تعلیم کے صحیح نمونے بنیں بلکہ بچپن سے ہی ان سے اسلامی تعلیمات کا اظہار ہوتا ہو۔ ایک احمدی بچے اور ایک غیر مسلم یا غیر احمدی بچے میں فرق ظاہر ہوتا ہو۔ اور پھر یہ بچے، نئی نسل احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام پہنچانے میں بھرپور کوشش کرنے والے بنیں تا کہ اس ملک میں بھی احمدیت کا پیغام ہمیشہ پھیلتا چلا جائے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین) ☆ ☆ ☆ ☆

جامعۃ المبشرین قادیان میں
داخلہ کے خواہشمند متوجہ ہوں

جملہ امراء و صدر صاحبان و مبلغین کرام کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ یکم اگست 2010 سے جامعۃ المبشرین قادیان کا نیا تعلیمی سال شروع ہو رہا ہے۔ خواہشمند امیدوار درج ذیل کوائف کے ہمراہ اپنی درخواستیں مطلوبہ داخلہ فارم پر پرنسپل جامعۃ المبشرین کو ارسال کریں۔ داخلہ فارم صوبائی امراء و مبلغین کرام کو بھجوائے جا رہے ہیں۔

شرائط داخلہ :: (۱) درخواست دہندہ واقف زندگی ہو یا اپنی زندگی وقف کرنے کا خواہشمند ہو۔ (۲) جسمانی و ذہنی طور پر صحت مند ہو (معذور نہ ہو) (۳) تعلیم کم از کم میٹرک ضروری ہے۔ (۴) قرآن کریم ناظرہ جانتا ہو۔ (۵) عمر بیس سال سے زائد نہ ہو۔ گریجویٹ ہونے کی صورت میں عمر ۲۲ سال سے زائد نہ ہو۔ امیدوار کا غیر شادی شدہ ہونا ضروری ہے۔ (۷) امیر جماعت / صدر جماعت مطمئن ہو کہ درخواست دہندہ کی دینی و اخلاقی حالت تسلی بخش ہے۔ درخواست دہندہ اپنی سندات کی مصدقہ نقول مع ہیلتھ سرٹیفکیٹ امیر جماعت / صدر جماعت کی رپورٹ کے ساتھ مع ۴ عدد فوٹو (Stamp Size)۔ 30 جون 2010ء تک دفتر جامعۃ المبشرین میں بھجوا دیں۔ داخلہ فارم پہنچنے پر ان کے کوائف کا جائزہ لینے کے بعد جامعۃ المبشرین کی طرف سے جن طلباء کو انٹرویو کیلئے بلایا جائے وہی قادیان آئیں۔

☆......تحریری ٹیسٹ و انٹرویو میں معیار پر پورا اترنے والے طلباء کو ہی جامعۃ المبشرین میں داخل کیا جائے گا۔

☆......قادیان آنے کے اخراجات امیدوار کو خود برداشت کرنے ہوں گے۔ ٹیسٹ و انٹرویو میں فیل ہونے کی صورت میں واپسی کے اخراجات بھی خود کرنے ہوں گے۔

☆......امیدوار قادیان آتے وقت موسم کے لحاظ سے گرم، سرد کپڑے وغیرہ ہمراہ لے کر آئیں۔

☆...... یہ کورس چار سال کا ہوگا اور معلمین کا تقرر عارضی بالمقطعہ گریڈ میں ہوگا۔

نصاب :: تحریری ٹیسٹ میٹرک کے معیار کا ہوگا۔ ☆......اردو۔ ایک مضمون اور درخواست

انٹرویو :: اسلامیات، نماز، تاریخ احمدیت، جنرل نالج انگلش ریڈنگ، اردو ریڈنگ قرآن مجید ناظرہ۔

خط و کتابت کیلئے پتہ ::

Principal, Jamiatul Mubashreen,
Guest House Civil Line, Qadian-143516
Distt. Gurdaspur (Punjab)
Mob. 09417950166, (O) 01872-222474

(پرنسپل جامعۃ المبشرین قادیان)

Ahmad Computers

Naseem Khan
(M)+9198144-99289
(M)+9198767-29998
(O) +911872500468
e.mail : naseemqadian@gmail.com

Ahmad computers

Deals in: All Kinds of Computers, Desktop, Laptop
Hardwares, Accesories, Software Solutions, Networking
Printers, Toners, Cartridge Refilling, Photostat Machines etc.
*Railway Reservations, Airtickets Dish & Mobile recharge,
*Pay Your Bills here: (Electricity, Telephone, Moblie etc.)
THIKRIWAL ROAD, QADIAN 143516
SONY LG intel hp Canon

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

نونیت جیولرز
NAVNEET JEWELLERS

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments
الیس اللّٰہ بکاف عبدہٗ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص

Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

AEM
M/S ALLIA EARTH MOVERS
(EARTH MOVING CONTRACTOR)

Volvo-290, 210, L&T Komatsu PC-300,200.
Tata Hitachi, Ex 200, Ex 70, JCB, Dozer, etc. on Hire basis
Kusambi, Sungra, Salipur, Cuttack - 754221
Tel.: 0671 - 2112266, Mob: 9437078266/ 9437032266/ 9438332026/943738063

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں
خالص سونے کے زیورات کا مرکز

الفضل جیولرز | الیس اللّٰہ بکاف عبدہٗ | کاشف جیولرز

چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
فون 047-6213649

گولبازار ربوہ
047-6215747

جماعت احمدیہ کی مخالفت
اب تک 340 افراد کو شہید کیا جاچکا ہے

جماعت احمدیہ آغاز سے ہی مخالفین کی طرف سے قتل و غارت کے فتاویٰ کا نشانہ بنی ہوئی ہے بلکہ جماعت کے قیام سے بھی 5 سال پہلے 1884ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر کفر کا فتویٰ لگایا گیا۔
(رسالہ الفرقان، جنوری 1975ء، صفحہ 18)

جماعت کے قیام کے تین سال بعد 1892ء میں پونے دو سو علماء نے کفر کا فتویٰ جاری کیا جو 277 صفحات پر مشتمل تھا۔
(الفرقان جنوری 1975ء صفحہ 20)

ان فتاویٰ کی روشنی میں نہ صرف مسلمانوں بلکہ ہندوؤں، سکھوں، عیسائیوں اور انگریزی حکومت کو بھی خوب بھڑکایا گیا کہ بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کو نیست و نابود کیا جائے۔ چنانچہ نہ صرف حضرت اقدس علیہ السلام کے قتل کی انفرادی کوششیں کی گئیں بلکہ ایسے مقدمات بھی کئے گئے جن کے نتیجہ میں حضور کو پھانسی کی سزا ہوسکتی تھی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدوں کے مطابق ان تمام شرور سے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو محفوظ رکھا۔ تاہم حضور کی زندگی میں آپ کے دو صحابہؓ کو سرزمین کابل میں شہید کردیا گیا۔

آہستہ آہستہ یہ کوششیں اجتماعی رنگ اختیار کرتی رہیں اور 1934ء میں احرار نے قادیان میں اعلان کیا کہ ہم تمام احمدیوں کو ملیامیٹ کردیں گے اور مرزا غلام احمد صاحب کی قبر پہچاننے والا بھی کوئی نہیں رہے گا۔ ان ایام کی نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے **تحریک جدید** کی بنیاد رکھی اور فرمایا کہ اس کے ذریعہ سے بیرونی ممالک میں اسلام کی اشاعت کی جائے گی اور اگر متحدہ ہندوستان میں ایک ایک احمدی کو چن چن کر ماردیا جائے تو احمدیت کی کونپلیں دنیا کے مختلف خطوں سے پھوٹیں گی اور اسلام کا پرچم سربلند رکھیں گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے دشمن کو تو اپنی خواہش پوری کرنے کی توفیق نہیں دی مگر آج احمدیت کا پرچم 195 ممالک میں لہرا رہا ہے۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک۔

1953ء اور 1974ء میں سارے پاکستان میں خون آشام فسادات ہوئے۔ بیسیوں شہادتیں ہوئیں، مال لوٹے گئے۔ گھر جلائے گئے۔ کاروبار تباہ کئے گئے۔ ملازمتوں کے دروازے بند کئے گئے۔ بائیکاٹ کیا گیا۔ معصوموں کے رزق چھین لئے گئے۔ مگر جماعت کا قدم آگے ہی بڑھتا رہا۔ یہاں تک کہ 1984ء میں ایسے قوانین بنائے گئے جن کی موجودگی میں امام جماعت احمدیہ کا ملک میں قیام کرنا اور جماعت کی رہنمائی کرنا ناممکن ہوگیا۔ تب امام وقت نے لندن کو اپنا مستقر بنایا۔

اس اثناء میں جماعت قربانیوں کے ایک نئے دَور میں داخل ہوئی۔ شہادتوں مقدمات اور قید و بند کی صعوبتوں سے جماعت کا ایک بڑا طبقہ بالواسطہ متاثر ہوا۔ مگر ایک دن بھی ایسا نہیں آیا جب جماعت کا قدم پیچھے ہٹا ہو اور کسی احمدی نے قربانی سے دریغ کیا ہو۔

یہ سلسلہ جاری ہے اور لاہور کی دو احمدیہ مساجد میں دہشت گردی اور راہ مولیٰ میں پیش کی جانے والی قربانیوں کا تازہ اجتماعی ایڈیشن ہے جس میں نہایت بہیمانہ اور ظالمانہ طور پر 100 کے قریب احمدیوں کو شہید اور 100 کے قریب کو زخمی کردیا گیا۔ جماعت ان قربانیوں سے بددل نہیں ہوئی۔ اس کی ایک آنکھ ان دکھوں پر روتی اور ایک آنکھ ان سعادتوں پر ہنستی ہے۔ غم اور خوشی کے یہ دو دھارے کامل وفا کے ساتھ ایک ساتھ بہتے ہیں اور ہمارا توکّل محض اور محض اپنے ربّ پر ہے۔

شہداء کی تعداد :

جماعت کو ماضی میں خدا کے حضور جو شہادتیں پیش کرنے کی توفیق ملی ہے، اس کی تفصیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء احمدیت کے زمانہ میں عہد بہ عہد درج ذیل ہے :

عہد حضرت مسیح موعودؑ 1908ء تک	2
خلافت ثانیہ 1914ء تا 1965ء	91
خلافت ثالثہ 1982ء تک	39
خلافت رابعہ 2003ء تک	79
خلافت خامسہ 2003ء تا حال	129

اس طرح ایک معلوم ریکارڈ کے مطابق یہ کل تعداد 340 ہے جبکہ بیسیوں ایسے بھی ہیں جو دنیا کے مختلف خطوں میں شہید کئے گئے مگر انکے نام محفوظ نہیں ہوسکے۔

ملک وار تقسیم

1	برصغیر پاک و ہند (1947 تک)	33
2	پاکستان (1947ء سے)	264
3	بھارت	3
4	بنگلہ دیش	11
5	سری لنکا	2
6	امریکہ	1
7	ٹینیڈاڈ	1
8	یوگینڈا	1
9	افغانستان	14
10	عراق	1
11	البانیہ	1
12	انڈونیشیا	18

یہ پاک روحیں ہمیشہ خدا کی ابدی جنتوں میں بسیرا کریں گی اور آنے والی نسلوں کو وفا اور استقامت کے درس دیتی رہیں گی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب شہید رضی اللہ عنہ کی شہادت کے موقع پر فرمایا تھا :-

”اے عبد اللطیف! تیرے پر ہزاروں رحمتیں کہ تُو نے میری زندگی میں ہی اپنے صدق کا نمونہ دکھایا اور جو لوگ میری جماعت میں سے میری موت کے بعد رہیں گے، میں نہیں جانتا کہ وہ کیا کام کریں گے۔“
(تذکرۃ الشہادتین، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 60)

خدا کرے کہ ان سینکڑوں روحوں کی ملاقات سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ان کے خون کا ہر قطرہ سچائی کے قیام میں مددگار ثابت ہو۔ آمین۔

شہداء کا بلند مقام ::

اللہ کی راہ میں شہید ہونے والوں کا قرآن و حدیث میں بڑا رتبہ اور مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

جو اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں اُن کو مُردے نہ کہو کیونکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔
(البقرہ : 155)

جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے گئے اُن کو ہرگز مُردے گمان نہ کرو بلکہ وہ تو زندہ ہیں اور انہیں ان کے رب کے ہاں رزق عطا کیا جارہا ہے۔ (آل عمران:170)

(بشکریہ روزنامہ الفضل ربوہ، ۲ جون ۲۰۱۰، صفحہ ۲)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں مقام قرب عطا فرمائے اور ان کی نسلوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

☆☆☆

سلام تم پر!

سلام ، سیّدِ سادات کے جگر پارو !
سلام ، چشمِ امامت کے دلنشیں تارو !
سلام تم پہ ، فلک سے درود جاری ہو
سلام تم پہ کہ قربانِ دینِ باری ہو
سلام بھیجیں فرشتے تمہاری لاشوں پر
سلام اہلِ وفا ہو تمہارے پیاروں پر
سلام تم پہ کہ پیغام آگئے آخر
سلام تم پر کہ جنت کو پا گئے آخر
خدا کے فضل کی بارش میں تم نہا کے گئے
لہو سے اپنے مرے بام و در سجا کے گئے
سلام تم پہ ، مسیحِ زماں کے متوالو !
خدا کے سائے میں جیتے رہو خدا والو !

(مظفر منصور، پاکستان)

اے شہیدِ احمدیت قوم کے لاکھوں سلام

اے شہیدِ احمدیت ! ہو سدا فائز المرام
آرہے ہیں تم کو مِلنے سَرفروشاں تیز گام
پہلوں کے ہو تم مُقتَدِی پر، آنے والوں کے امام
اَے شہیدِ احمدیت ! قوم کے لاکھوں سلام
احمدیت کی صداقت زیستِ سرمد ہو مُدام
قوم کی ہو زندگی عزّ و وقار و احتشام
ہے تمہارے خون سے روشن چراغِ زندگی
تا ابد روشن رہے قندیل یہ دورِ تمام
ہیں اچانک ہوگئے وہ بے سہارا نَو نہال
صابرہ ہیں بیوگاں، وہ چشمِ پُر نم صبح و شام
تُربت پہ تیری آگئے دامانِ مادر تھام کر
پدر کا دامانِ الفت ہے ستاتا گام گام
خُلدِ بریں میں جا بسے بارِ اَمانت چھوڑ کر
اَے سپُوتِ احمدیت ! لے امانت سَر پہ تھام
اس دلِ مضطر کا عالم پوچھئے ، مت پوچھئے
جا رہا خورشید ہے یہ ہاتھ سے ، لے اس کو تھام

(خورشید احمد پربھاکر، درویش قادیان)

لاہور کی احمدیہ مساجد پر دہشت گردانہ حملوں کے متعلق پاکستانی قلمکاروں کی آراء

مذہب کے نام پر ظلم

پروفیسر سید اسرار بخاری صاحب اپنے کالم ''نیرنگ خیال'' میں لکھتے ہیں :-

تاریخ عالم میں مذاہب کا وجود انسانیت کے فروغ کے لئے آیا۔ مذہب کا مطلب یہ نہیں کہ کوئی بھی اپنا نظریہ، عقیدہ اور نقطہ نظر جبری طور پر منوانے کے لئے تشدد کا راستہ اختیار کرے۔ اسلام مذہب نہیں دین ہے اور دین کا مطلب یہ ہے کہ یہ تمام مذاہب کی اچھائیوں کا نچوڑ ہے۔ اس لئے قرآن حکیم نے کہا، بلا شبہ اللہ کے نزدیک اسلام ہی دین ہے۔ آج انسانی دنیا جو تہذیب و تمدن کی دعویدار ہے، پوری طرح سے مذہبی منافرت کا شکار ہے۔ یہود و ہنود ہوں یا نصاریٰ۔ انہوں نے ہی دنیا میں مذہبی منافرت کا آغاز کیا۔ نائن الیون کے واقعے کے بعد انہوں نے معصوم انسانوں سے بدلہ لینے کی تحریکیں شروع کر دیں اور آج یہی وجہ ہے کہ مغرب نے کروسیڈ برپا کر رکھا ہے۔ ظاہر ہے اس کے منفی اثرات مسلم دنیا پر بھی پڑے ہیں اور مسلمانوں میں بھی ردّ عمل پیدا ہوا۔

پاکستان میں بے شمار فرقے ہیں جن میں سے قادیانیت کو اسلام سے خارج کر دیا گیا ہے اور اب اس کا شمار اقلیتوں میں ہوتا ہے۔ اسلامی حکومت اور مسلمان اقلیتوں کی حفاظت کی ذمہ وار ہے ....اگر قادیانی کافر قرار دیئے گئے ہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ ان کی عبادت گاہوں کی حفاظت کی بجائے ان پر حملہ کیا جائے۔ یہ ایک بڑا سانحہ ہے جس کا بڑے پیمانے پر نوٹس لینا چاہئے۔ انٹیلی جنس یہ کہتی ہے کہ اس نے کافی عرصہ پہلے سے خبردار کر دیا تھا پھر کیا وجہ ہے کہ یہ واقعہ رونما ہو گیا۔ خود اس بات کی بھی تحقیق ہونی چاہئے کیونکہ ہمارے ہاں اکثر یہ ہوتا ہے کہ انٹیلی جنس پہلے سے خبردار کرنے کا دعویٰ کرتی ہے اور اس کے باوجود سانحات ہو جاتے ہیں۔

اسلام نے دوسرے مذاہب کی عبادت گاہوں کی حفاظت کا حکم دیا ہے۔ تاریخ اسلام میں ایسا ایک بھی واقعہ موجود نہیں کہ غیر مسلم کہیں اکٹھے ہوئے ہوں اور مسلمانوں نے اچانک ان پر دھاوا بول دیا ہو یا ان کی عبادت گاہوں کو نقصان پہنچایا ہو۔ اگر کسی نے قادیانیت کو اسلام میں تبدیل کرنا ہو تو اس کے لئے تبلیغ، استدلال، علم اور اخلاقیات کے دروازے کھلے ہیں......

(روزنامہ ''نوائے وقت'' پاکستان 30 مئی 2010ء)

کس کے ہاتھ آلودہ نہیں؟

جناب مجاہد حسین صاحب روزنامہ آج کل میں اپنے کالم انحرافات کے تحت لکھتے ہیں :

انٹرنیٹ پر یوٹیوب کا صفحہ وزٹ کرتے ہوئے ڈاکٹر اسرار احمد کی ایک ویڈیو نظر آئی۔ اسے ڈاؤن لوڈ کیا تو اس معروف مذہبی سکالر کی گل افشانی یوں شروع ہوئی۔ '' لہٰذا اس کے بعد پارلیمنٹ نے فیصلہ کیا کہ یہ (احمدی) غیر مسلم ہیں اور صحیح فیصلہ کیا لیکن یہ فیصلہ ادھورا ہے۔ یہ بات میں پہلی دفعہ کہہ رہا ہوں، اسے نوٹ کر لیں۔ غیر مسلم قرار دیئے جانے سے قادیانیت کے فتنے کو کوئی گزند نہیں پہنچا۔ یہ فتنہ جوں کا توں پنپ رہا ہے۔ جوں کا توں معاشرے میں اپنے سرطان کی جڑیں پھیلا رہا ہے۔ ویسے یہ کہ عالمی سطح پر انہیں بڑی سرپرستی حاصل ہو گئی ہے۔ پوری مغربی دنیا ان کی سرپرستی کر رہی ہے لیکن یہ کہ اندرون ملک بھی اس فتنے کا قلع قمع اگر ہو سکتا تھا تو صرف اس وقت جبکہ اس فیصلے کا قانونی اور منطقی تقاضا بھی پورا کیا جاتا اور وہ یہ کہ مرتد کو قتل کی سزا دی جائے۔ اسلام میں مرتد کی سزا قتل ہے۔''

13 جولائی 2009ء کو یوٹیوب پر چڑھائی جانے والی اس ویڈیو کو اب تک 1265 افراد نے دیکھا ہے۔ اس کے علاوہ قابل عزت ڈاکٹر عامر لیاقت حسین اور نابغہ روزگار حامد میر کے ارشادات ابھی کل کی بات ہیں جو کروڑوں افراد نے سنے۔ خوش قسمتی سے عامر لیاقت حسین تو براہ راست ''ثواب'' بھی کما چکے ہیں۔ غالب امکان یہ ہے کہ ڈاکٹر اسرار احمد کی روح لاہور کے قتل عام سے ''آسودہ'' ہو گی اور دیگر عظیم شخصیات بھی احساس فتح مندی سے سرشار ہوں گی۔

اس میں شک نہیں کہ پاکستان میں مذہبی نفرت کا کاروبار کرنے والوں کا سب سے بڑا نشانہ احمدی ہیں جنہیں پاکستان بننے کے فوراً بعد ہی ہدف بنا لیا گیا تھا۔ اس کے بعد سیاسی مصلحتوں اور مذہبی جماعتوں کی خوشنودی کے لئے احمدیت کے پیروکاروں کو تختۂ مشق بنایا گیا۔ نفرت اور خوف کی شدت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ سو سے زائد احمدیوں کی المناک ہلاکت کے باوجود ان کی سماجی تنہائی اور بے بسی کا اندازہ لگانے کے لئے کافی ہے کہ بیشتر سیاسی اور سماجی قوتوں نے اظہار تعزیت کے لئے مقتولین کے لواحقین تک پہنچنے کی کوشش نہیں کی۔ ظاہر ہے لوگ دائیں بازو کے زیر اثر ذرائع ابلاغ اور متشدد مذہبی جماعتوں سے خوفزدہ ہیں کہ اس کے بعد انہیں تکفیر کے فتاویٰ کا سامنا کرنا پڑے گا۔

وفاقی وزیر امور کشمیر میاں منظور وٹو کے والد عقیدے کے اعتبار سے احمدی تھے۔ ان کی وفات پر پنجاب کا وزیر اعلیٰ ہونے کے باوجود میاں منظور وٹو ان کے جنازہ میں شریک نہیں ہوئے۔ اس وقت کے صدر فاروق احمد لغاری نے ''غلطی'' سے وزیر اعلیٰ کے باپ کے ایصال ثواب کی محفل میں شرکت کر لی لیکن فوری طور پر پریس سے درخواست کی گئی کہ صدر کی اس ''مصروفیت'' کی کوریج نہ کی جائے۔ صدر لغاری اچھی طرح جانتے تھے کہ انہیں غیر مسلم یا ''نکاح شکستہ'' قرار دے دیا جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ اپنی زندگی اور ازواج کی عافیت چاہنے والوں نے گزشتہ جمعہ کو لاہور میں ہونے والے احمدیوں کے قتل عام کے بعد احمدی کمیونٹی کو دلاسہ دینے کی کوشش نہیں کی۔ خوفزدہ احمدیوں نے بھی اس شرمناک قتل عام کے خلاف کسی قسم کے عوامی احتجاج سے انکار کر دیا ہے کیونکہ وہ بخوبی جانتے ہیں کہ اس طرح وہ مزید غیر محفوظ ہو جائیں گے اور انہیں بچانے کے لئے شاید کوئی آگے نہیں بڑھے گا۔

لاہور میں احمدیوں کا قتل عام پنجابی طالبان کی کاروائی ہے جو براہ راست القاعدہ سے جڑے ہوئے ہیں اور پنجاب کے جنوبی اضلاع میں انہیں لشکر جھنگوی اور جیش محمد کی مدد حاصل ہے۔ ابتدائی تفتیش میں کالعدم حرکت المجاہدین کا نام بھی لیا جا رہا ہے جس کے سپہ سالار مولانا فضل الرحمٰن خلیل اسلام آباد میں براجمان ہیں اور ان کے اسامہ بن لادن اور طالبان کے ساتھ رابطے ڈھکے چھپے نہیں۔ جیش محمد کے زیادہ تر ارکان کا تعلق حرکت المجاہدین کے ساتھ ہے جو ایک اندرونی کشمکش کے بعد جیش محمد میں چلے گئے تھے۔ دبے دبے لفظوں میں پنجابی طالبان اور فرقہ پرست گروہوں کی ''سیاسی سرپرستی'' کا تذکرہ بھی سامنے آ رہا ہے اور بعض سیاسی کردار جو براہ راست پنجابی طالبان سے منسلک ہیں۔ ذرائع ابلاغ میں شرمندگی دھونے کی کوشش کر رہے ہیں۔

صوبائی وزیر قانون جو پنجابی طالبان اور جنوبی پنجاب کے ذکر پر تیخ پا ہو جاتے تھے اب خود کہہ رہے ہیں کہ دہشت گردوں کا تعلق جنوبی پنجاب کے شہروں سے ہے۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوتا ہے کہ حملہ آوروں نے رائیونڈ تبلیغی مرکز میں قیام کیا اور وہیں سے گڑھی شاہو اور ماڈل ٹاؤن کی طرف روانہ ہوئے۔ یقینی طور پر تفتیشی ٹیم رائیونڈ نہیں جائے گی کیونکہ تبلیغی جماعت کا خود تراش کردہ تقدس اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ اس پر انگلی اُٹھائی جائے۔ جیسے محترمہ بے نظیر بھٹو کے قتل کے منصوبے کی تیاری میں جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک کا نام لیا جا رہا ہے لیکن اکوڑہ خٹک کی طرف کوئی آنکھ اُٹھا کر بھی نہیں دیکھے گا۔ جعلی پولیس مقابلوں اور سرکاری عہدیداروں کی ہتک آمیز معطلیوں کی شہرت کے حامل وزیر اعلیٰ پنجاب خوف کا شکار ہیں کیونکہ وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ پنجاب میں دہشت گرد اور فرقہ پرست کس قدر طاقتور ہیں اور خود ان کی جماعت کے کئی عہدیدار یہی دہشت گردوں اور فرقہ پرستوں کی معاونت سے اپنا سیاسی کاروبار چلاتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ پنجاب اور ان کے بھائی (سابق وزیر اعظم پاکستان) نے اپنے دوسرے دور حکومت میں فرقہ پرست قوتوں کو پنجاب میں زیر کرنے کی ناکام کوشش کی تھی جس کے بعد دونوں بھائیوں پر متعدد حملے کئے گئے۔ بالآخر میاں برادران نے دہشت پسندوں کی طاقت کو تسلیم کر لیا۔ وزیر اعلیٰ کو بھکر سے بلا مقابلہ منتخب کروانے والے جانتے ہیں کہ اس کامیابی میں کس کی مدد شامل تھی۔ اس قتل عام کو روکنے میں ناکامی کی ذمہ داری پنجاب کی وزارت اعلیٰ کے علاوہ صوبائی وزارت داخلہ پر فائز میاں شہباز شریف پر بھی عائد ہوتی ہے۔

(روزنامہ آج کل پاکستان، یکم جون 2010ء)

دہشت گردی کی آماجگاہ

جناب امجد اسلام امجد صاحب اپنے کالم ''چشم تماشا'' میں ''کیا یہ 'یوم تکبیر' تھا'' کے عنوان سے لکھتے ہیں :-

۲۸ مئی کی دوپہر تک یہ دن اہل پاکستان کے لئے ایک ایسا دن تھا جسے وہ بڑے فخر سے یوم تکبیر کے نام سے یاد کرتے تھے......اگرچہ گزشتہ بارہ برس میں ہم نے اس مقام سے گرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے اور اس کارنامے کے دو بنیادی کرداروں کو ذلیل و خوار اور ملک بدر کرنے کے ساتھ ساتھ امریکہ کی شروع کرائی ہوئی وار آن ٹیرر میں اس کے پیچھے کا رول ادا کر کے اپنے ملک کو دہشت گردی کی آماجگاہ بنا دیا ہے۔ اپنی پُر امن شمالی سرحدوں کو اگر ہمیشہ کے لئے نہیں تو ایک طویل عرصے کے لئے ایک ایسی آگ کے شعلوں کی نذر کر دیا ہے جس نے ہماری قومی سلامتی اور معیشت کو جھلسا کے رکھ دیا ہے اور ہم بحیثیت قوم مذہبی انتہا پسندی کی ایک ایسی دلدل میں دھنستے چلے جا رہے ہیں جو اپنی نوعیت میں تو شاید نئی نہیں لیکن پھیلاؤ، گہرائی اور تباہ کاری کے اعتبار سے اس کی کوئی مثال ہماری اب تک کی تاریخ میں نہیں ملتی۔

مختلف مذہبی فرقوں میں نظریاتی اختلاف کی تاریخ بہت پرانی سہی لیکن ان میں جو شدت امریکہ میں ہونے والے نائن الیون کے حادثے کے بعد دیکھنے میں آئی ہے وہ ایک بالکل نئی صورتحال ہے کہ اب یہ انتہا پسندی مقامی فرقہ وارانہ اختلافات کی سطح سے اُٹھ کر طالبان اور القاعدہ جیسی جماعتوں کے توسط سے پورے عالم اسلام کا استعارہ بن گئی ہے۔ جہاں تک قادیانی جماعت اور اس کے نظریات اور اعتقادات کا تعلق ہے، یہ شروع میں برصغیر کا ایک مقامی مسئلہ تھا جو پاکستان بننے کے بعد یہ قومی مسئلہ بن گیا اور تمام مذہبی جماعتیں اور فرقے اس کی مخالفت میں یک زبان ہو کر احمدی جماعت کو خارج از اسلام ٹھہرانے کی جد و جہد میں شامل ہو گئے اور بالآخر ذوالفقار علی بھٹو کے زمانے میں اس گروہ کو کافر اور غیر مسلم قرار دلوانے میں کامیاب ہو گئے۔ اب صورتحال یوں ہے کہ اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ وہ حضور رسالت مآب کو پیغمبر آخر الزمان ماننے کے ضمن میں ڈنڈی مارتے ہیں تب بھی انہیں خارج از اسلام قرار دینے کے بعد اس مسئلے کو اصولی طور پر ختم ہو جانا چاہئے تھا کہ پاکستان میں برابر کے انسانی اور شہری حقوق رکھنے والی دیگر اقلیتیں بھی تو اپنے اپنے مذہبی عقائد پر کاربند رہنے میں آزاد ہیں اور ظاہر ہے ان عقائد میں مسلمانوں سے مختلف ہیں۔

تاریخ اسلام اور حضور کی حیات طیبہ کا مطالعہ ہمیں بتاتا ہے کہ مدینہ کی اسلامی ریاست میں بھی ہر طرح کے عقیدے رکھنے والے غیر مسلموں کو اس بات کی مکمل آزادی تھی اور جہاں تک ان کے ساتھ اس حوالے سے معاملات کا تعلق ہے تو اس کے حوالے

سے یہی مثال کافی ہے کہ آپؐ نے ایک عیسائی وفد کو مسجد نبوی میں اپنے عقیدے کے مطابق عبادت کرنے کی اجازت دی تھی۔

سو یہ بات طے ہے کہ پاکستان کے آزاد شہری ہونے کے حوالے سے قادیانیوں کو ہر وہ آزادی حاصل ہے اور ہونی چاہئے جو اُن کا بنیادی حق ہے۔

کیسی عجیب بات ہے کہ ایک طرف ہمارے مختلف عقائد رکھنے والے تمام دینی گروہ اسلام کو امن اور سلامتی کا مذہب کہتے ہیں اور دوسری طرف انہی میں سے کچھ شدت پسند اپنے ہی رسولؐ کے بتائے ہوئے طریقے کے برخلاف دوسروں کو امن، چین اور آزادی سے زندہ رہنے کا حق نہیں دیتے۔ اس میں شک نہیں کہ ضیاء الحق کے زمانے میں اس کی مذہبی پالیسیوں کی وجہ سے بعض اسلامی ممالک مثلاً سعودی عرب، ایران، عراق، شام اور لیبیا نے اپنے مخصوص مذہبی عقائد کے فروغ کے لئے پاکستان کے مختلف دینی مدرسوں کی مالی سرپرستی میں غیر معمولی اضافہ کر دیا جس سے ہمارے یہاں پہلے سے موجود فرقہ واریت کو مزید ہوا ملی۔ پاکستان کی دشمن کچھ اور بیرونی قوتوں نے بھی اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے مذہب کے کارڈ کو استعمال کیا جبکہ عالمی سطح پر ماضی قریب کی دو سُپر پاورز یعنی سوویت روس اور امریکہ نے بھی افغان وار کے دوران براہ راست یا بالواسطہ ان مذہبی جماعتوں کو اپنے مقاصد کے لئے استعمال کیا اور ایک ایسا سکہ ایجاد کیا جس کے ایک طرف جہاد اور دوسری طرف دہشت گردی نقش تھے اور پھر اسی کرنسی کی آڑ میں طالبان اور القاعدہ کے گروہ پیدا کئے گئے جن کا نظریاتی دشمن تو امریکہ ہے مگر جن کی ساری لڑائی طرح طرح کے فلسفوں کی آڑ میں اپنے ہی مسلمان بھائیوں سے ہے اور جنکے نام پر یہ نام نہاد اسلام کے محافظ مسجدوں میں سجدہ ریز معصوم اور بے گناہ لوگوں کے خون سے ہولی کھیلتے ہیں۔ قادیانیوں کی عبادت گاہوں پر یہ حالیہ حملے اسی تسلسل کی کڑی ہیں۔

ہم سب کو سوچنا چاہئے کہ مذہبی انتہا پسندی اور شدت کا یہ رویہ ہمیں کس طرف کو لے جا رہا ہے؟ کیا ہمارے رحمۃ للعالمین نبی محترمؐ کی تعلیمات کسی مسلمان کو ایسی بہیمانہ کارروائی کی اجازت دیتی ہیں اور اگر نہیں، تو کیا یہ اپنی جگہ پر ایک طرح سے ان کی تعلیمات کے خلاف نہیں؟

(روزنامہ ایکسپریس 30 مئی 2010)

آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 مینگولین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222
2248-16522243-0794
رہائش:: 2237-0471,2237-8468

اخبار بدر خود بھی پڑھیں
اور دوسروں کو بھی پڑھنے کیلئے دیں

کان کا موم (Ear Wax)

(مکرم ڈاکٹر عبد الماجد صاحب، نور اسپتال قادیان)

عضو، سماعت کا دوسرا نام کان ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ وہ عظیم شاہکار ہے جس کی بدولت ایک انسان دوسرے انسان کی بات سن کر سمجھ لیتا ہے۔ سننے کا کام کان کے آخری حصہ میں موجود ایک جھلی Membrane سے لیا جاتا ہے یہ جھلی ایک حساس ترین پردہ ہے۔ اس کی حفاظت اور صفائی کے لئے قدرت نے بہترین انتظام کئے ہیں۔ باہر کی چوٹ سے اس پردہ کے برابر ہی اثر ہوتا ہے۔ دوسرے اس کو صاف اور چکنا رکھنے کیلئے اللہ پاک نے کان کے اندر ایک تیزابی مادّہ Wax موم پیدا کیا ہے۔ کان کا موم اگر چہ مقدار میں کم ہوتا ہے مگر یہ بہت ہی مفید شئے ہے۔ یہ قدرتی طور پر اندر سے باہر کی طرف دھکیلا جاتا رہتا ہے۔ دھکیلنے کے اس عمل میں یہ اپنے ساتھ مردہ جلد، خلیات اور باہر سے داخل ہوئی دھول مٹی کو میل کی شکل میں باہر کی طرف پھینکتا رہتا ہے۔ یہ موم تاثیر میں Anti Biotic اور Anti Fungal ہوتا ہے یعنی چھوٹے موٹے انفیکشن یا فنگس کو خود کار طریقہ سے ختم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ کان کے اندر اس کی مناسب مقدار نہ ہونے کی صورت میں کان کے اندر کھجلی اور بے چینی محسوس ہوتی ہے ساتھ ہی انفیکشن یا فنگس لگنے کے امکان بھی بڑھ جاتے ہیں۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ ذیابطیس یا شوگر کے مریضوں کے کان کے موم میں تیزابی اثر ان لوگوں کی نسبت کم ہوتا ہے جو کہ شوگر کے مریض نہیں ہوتے۔ یہی وجہ ہے کہ شوگر کے مریض کان کے بار بار اور جلدی جلدی لگنے والے انفیکشن میں بتلا رہتے ہیں۔

کان کا موم یقیناً ایک مفید شئے ہے۔ مگر جہاں اس کی کمی کی وجہ سے کان میں درد، انفیکشن اور دوسری شکایات پیدا ہوتی ہیں وہیں اس کی مقدار زیادہ ہونے سے دھسکے والی کھانسی اور سماعت میں کمی بھی آ جاتی ہے۔ سماعت میں مدد لینے کیلئے جو آلہ، سماعت Hearing Aid Machine ہم کان میں لگاتے ہیں وہ آلہ موم کے باہر دھکیلے جانے کے عمل میں رکاوٹ ڈالتا ہے جس وجہ سے موم خارج کرنے والے غدود مزید متحرک ہو کر اور زیادہ موم کا اخراج کرنے لگتے ہیں اور یہ آلہ ٹھپ ہو کر رہ جاتا ہے۔ آلہ سماعت کے خراب ہونے کی ۶۰ سے ۷۰ فیصد وجہ یہ موم ہی بنتا ہے۔ کان کا موم قدرتی طور پر خود ہی باہر نکلتا رہتا ہے بغیر کسی وجہ کے اس کو مکینکل یا کسی بھی طریق سے باہر نکالنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔

کان کا موم آخر ہے کیا؟

ڈاکٹری زبان میں کان کے موم کو Cerumen کہتے ہیں جو کہ لفظ Cera سے بنا ہے اور لاطینی زبان میں Cera موم کو کہتے ہیں۔ یہ Sebaceous Gland نام کے غدود سے خارج چکنے مادّے اور پسینہ کے غدود Sweat Gland سے خارج پسینے سے ملکر بنتا ہے۔ اس Mixture کے باہر دھکیلنے میں جڑوں سے چبانے اور بات کرنے کے عمل سے جو حرکات ہوتی ہیں، کارگر ثابت ہوتی ہیں۔ یہ مخرج مادّہ کان کے باہر سوراخ تک آتے آتے سوکھ کر پپڑی کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ کان کا موم اپنے ساتھ بہت ساری گندی سموئے ہوتا ہے۔ یہ کان کی ٹیوب میں ایک طرف جمع ہوتا رہتا ہے سوکھنے کے بعد یہ سخت بھی ہو سکتا ہے ایسا ہونے پر Blockage جیسی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے کان مزید سوکھا ہو جاتا ہے اس کے نتیجہ میں کان میں فنگس لگ جاتی ہے اور الرجی بھی ہو سکتا ہے۔ اسی طرح بڑھتی عمر میں غدودوں سے اخراج میں کمی کی وجہ سے بھی اس مخرج مادّے کے باہر آنے کا عمل متاثر ہو جاتا ہے۔

کچھ لوگوں کے کان عموماً پیدائشی ہی سوکھے موم والے ہوتے ہیں۔ کان کا سوکھا موم اکثر یوروپی ایشیائی لوگوں میں پایا جاتا ہے اس تعلق میں جاپانی محققین نے موم کے (Gene) کا بھی پتہ لگا لیا ہے۔ کان کے موم سے پیدا شدہ Blockage سے چھٹکارہ پانے کیلئے کان کی صفائی کرانا ایک ضرورت بن جاتا ہے۔

کان کو صاف کرنے میں جو طریقہ عام طور اپنایا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ لوگ کاٹن کے پھایہ سے، بالی پن سے، پینسل سے، اینٹھے ہوئے ٹشو پیپر سے رومال یا تولیہ کے کونے سے کان کو صاف کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ انتہائی غلط طریقہ ہے۔ اس طریقے سے آپ موم کو واپس کان کے اندر بھیجنے کا کام کرتے ہیں اور صفائی کی ناکام کوشش کرتے ہیں۔ کان کی صفائی کیلئے کچھ قطرے سادہ پانی، نمکین پانی Saline Water یا ہائیڈروجن پر آکسائڈ Hydrogen per oxide کان میں ڈالیں اپنے سر کو ایک منٹ کیلئے اس طرح جھکائیں کہ کان کا سوراخ اوپر کی طرف آ جائے۔ زمینی کشش کے اصول پر اس طرح پانی، سیلائن واٹر یا ھائڈروجن پر آکسائڈ کے قطرے موم سے گذر کر نیچے پہنچ جائیں گے ایک منٹ کے بعد سر کو مخالف سمت کی طرف جھکالیں جس سے فاضل قطرے اور موم باہر کی طرف گر جائے گا۔ اس عمل کیلئے بلب سیرنج کا استعمال بھی کیا جاسکتا ہے۔ کاؤنٹر پر بکنے والے کان کی دوا کے قطروں میں سرکہ، ہائیڈروجن پر آکسائیڈ کھانے کا سوڈا Sodium Bi Carbonate شامل رہتا ہے۔ یہ بھی کان کے موم کو گھول کر باہر نکالا کرتے ہیں۔ دونوں ہی ڈراپ مؤثر ثابت ہوتے ہیں لیکن بلب سیرنج استعمال کرنے سے پہلے ڈاکٹری صلاح ضرور لیں۔ ایسا نہ ہو کہ کان کا ڈرم پہلے سے پھٹا ہوا ور پانی کان کے درمیانی حصہ میں پہنچ کر انفیکشن کر دے۔

☆☆☆

''ایک ایک شہید کی جگہ لینے کیلئے پچاس پچاس اور سوسو آدمی آئیں گے''

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت صفحہ ۱۵۵ کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ یہ باتیں کہ شہداء کو ایک اعلیٰ درجہ کی حیات حاصل ہے یا ایک ایک شہید کی جگہ لینے کیلئے پچاس پچاس اور سو سو آدمی آئیں گے۔ یا وہ رنج و غم سے کلّی طور پر آزاد ہیں۔ یا اُن کے خون رائیگاں نہیں جائیں گے، انسانی شعور سے تعلق رکھتی ہیں۔ اگر کوئی شخص فطرتِ صحیحہ پر غور کرنے کا عادی ہو تو وہ سمجھ سکتا ہے کہ اس دنیا میں کوئی چیز بھی قربانی کے بغیر حاصل نہیں ہوتی۔ ماں جب تک اپنی جان کی قربانی پیش نہیں کرتی اُسے بچہ حاصل نہیں ہوتا۔ دانہ جب تک خاک میں ملکر اپنی جان کو نہیں کھوتا وہ ایک سے سات سو دانوں میں تبدیل ہوتا نہیں، اسی طرح کوئی قوم زندہ نہیں ہو سکتی جب تک اُس کے افراد جانوں کو ایک بے حقیقت شئی سمجھ کر اُسے قربان کرنے کیلئے ہر وقت تیار نہ ہوں۔ اور کوئی قوم زندہ نہیں رہ سکتی جب تک اُس کے افراد کے دلوں میں اپنے شہداء کا پورا احترام نہ ہو۔ جو ایک فطرتی آواز ہے جو شعور کے کانوں سے سنی جاسکتی ہے۔ مگر جن لوگوں کو شعور حاصل نہیں وہ بات بات پر اعتراض کرتے رہتے ہیں اور جب بھی کوئی مالی یا جانی قربانی کا مطالبہ کیا جائے، اُن کے قدم لڑکھڑانے لگ جاتے ہیں اور وہ ان لوگوں کو بیوقوف سمجھتے ہیں جو اپنے آپ کو قربانیوں کی آگ میں جھونکنے کیلئے آگے نکل آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو نصیحت کرتا ہے کہ تم اپنے شعور سے کام لو اور شہداء کو مردہ کہہ کر اُن کی بے حرمتی مت کرو۔ وہ مردہ نہیں بلکہ حقیقتاً وہی زندہ ہیں کیونکہ تاریخ اُن کے نام کو زندہ رکھے گی اور آئندہ آنے والی نسلیں انہی کے نقش دم پر چلیں گی اور ان کے کارناموں کو یاد رکھیں گی اور ہمیشہ ان کی بلندیٔ درجات اور مغفرت کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور دُعائیں کرتی رہیں گی۔ تم اُسے زندہ سمجھتے ہو جو جسد عنصری کے ساتھ زندہ ہو۔ حالانکہ زندہ وہ ہے جس نے مر کر اپنی قوم کو زندہ کر دیا۔ اگر تمہیں شہداء بھی مردہ نظر آتے ہیں تو اس کے معنے یہ ہیں کہ تمہارا شعور ناقص ہے۔ تم اس کی اصلاح کرو اور زندگی اور موت کے سلسلہ کو سمجھنے کی کوشش کرو''

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ ۲۹۲۔۲۹۳)

لاہور میں ہونے والی اندوہناک دہشت گردی کے موقع پر احباب جماعت کی دعاؤں، ذکر الٰہی، حوصلہ اور بہادری کا

آنکھوں دیکھا حال

یہ موسم گرما کا معمول کا ایک گرم دن تھا۔جمعۃ المبارک ہونے کہ وجہ سے ہر ایک کے دل میں اس کی اہمیت تھی۔صبح سے ہی جمعہ کی تیاریاں ہر احمدی گھر میں شروع ہوجاتی ہیں ۔ ہر چھوٹا بڑا نہا دھوکر ، نئے اور صاف کپڑے پہن کر بروقت مسجد کا رخ کرتا ہے ۔ کسے پتہ تھا، یہ عام سا گرم دن جماعت احمدیہ لاہور کے لئے افسوسناک ، دہشت ناک اور غموں سے بھری ہوئی یادیں چھوڑ جائے گا۔ چند گھنٹوں میں بیسیوں اپنے پیاروں سے بچھڑ جائیں گے۔

تاریخ احمدیت کے اس المناک دن میں ایسے واقعات رونما ہوئے جو گزشتہ 120 سال میں نہیں ہوئے تھے ۔ دار الذکر اور مسجد نور میں معصوم احمدی جانوں کے ساتھ ظالم اور سفاک دہشت گردوں نے جوخون کی ہولی کھیلی ، یہ واقعہ اسلام کی تاریخ بھی ایک منفرد حیثیت رکھتا ہے ۔ اس واقعہ میں شہید ہونے والے ہمارے بھائی اور بزرگ جو گھر سے خوب تیاری کر کے نماز جمعہ ادا کرنے کیلئے آئے تھے، شہادت کا رُتبہ پاکر ہمیشہ کے لئے زندہ ہوگئے ۔ شہید ہونے والے احباب کے لواحقین اور دوستوں نے ان کی خوبیاں بیان کیں اور بتایا کہ وہ نماز کے بہت پابند تھے ، بروقت مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا ، خدمت خلق کے تحت ڈیوٹیاں سرانجام دینا ، چندے ادا کرنا اور چندوں کی وصولی کرنا ، مختلف جماعتی شعبہ جات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا اور حسبِ توفیق خدمت دین بجالانا ان کے اوّلین کاموں میں سے تھے۔

ربوہ میں ان پیاروں کی تدفین کے موقع پر ربوہ اور دیگر کئی شہروں سے جوق در جوق احباب وخواتین اکٹھے ہوئے تھے ۔ دفاتر مجلس انصار اللہ پاکستان کے وسیع سبزہ زار میں بنے کھلے پنڈال کے نیچے مختلف ٹولیوں اور گروپس کی شکل میں بیٹھے اپنوں سے بچھڑ جانے والوں کی سیرت کے نیک تذکرے کرتے ہی ان کو سنا۔جس گروپ میں بھی بیٹھ جائیں، وہ دعاؤں کی تلقین ،صبر، حوصلے ، اللہ تعالیٰ پر توکل اور ان شہادتوں کے بعد اپنے پختہ عزم وہمت کا اظہار کرتے نظر آتا۔

ان شہیدانِ وفا کے قریبی لواحقین یعنی باپ، بیٹے ، بھائی ، مائیں اور بہنیں اس پہاڑ جیسے صدمہ کو برداشت کر کے مجسم صبر، حوصلے اور برداشت کی تصویر بنے بیٹھے تھے۔ان کے سارے احتجاج ، گلے، شکوے ، ردّ عمل ، دُکھ درد، الغرض دل کے سب جذبات اللہ تعالیٰ کے دربار میں آنسوؤں کی شکل میں بہے جا رہے تھے ۔ حیرت ہوتی تھی ان کے اس عظیم سانحہ کے بعد جذبات واحساسات دیکھ کر!۔

پاکستان کا میڈیا اپنے ساز وسامان کے ساتھ ان بچھڑنے والوں اور شہید ہونے والوں کے رشتہ داروں اور احمدیوں کے ردّ عمل کو کیمرے کی آنکھوں میں محفوظ ربوہ آیا اور یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ یہ کیسے لوگ ہیں، کس دُنیا کی مخلوق ہیں، کہاں سے آئے ہیں یہ سب؟ نہ توڑ پھوڑ ، نہ جلسے جلوس ، نہ جلاؤ گھیراؤ، نہ ہڑتالیں ، نہ قتل وغارت؟ بلکہ میڈیا والوں کی یہ دیکھ کر سٹی ہی گم ہوگئی کہ ہر چھوٹا بڑا اپنے ردّ عمل کو، اپنے اس مقدمہ کو صرف اور صرف اللہ کے دربار میں پیش کرنے کی باتیں کررہا ہے۔ بہت کوشش کی انہوں نے کہ کوئی ایک ہی ایسا مل جائے جو یہ کہے کہ ہم اس سانحہ میں ہونے والے نقصان کا بدلہ لیں گے ، ہڑتالیں ، جلسے ، جلوس اور احتجاج کریں گے لیکن اس معاملے میں ان کو انتہائی ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔اس کے برعکس ان کے سامنے آنے والا ہر شخص صبر کی مجسم تصویر بنا، اللہ تعالیٰ کی قدرت کے نظاروں کی باتیں کرتا نظر آیا۔ یہ سارے مناظر اُن کے کیمرے محفوظ کرنے کی عادی نہ تھے ۔ نیلے آسمان تلے ان کیمرے کی آنکھوں نے ایسے منظر کبھی نہ دیکھے تھے، تو اب کس طرح ان سب کو محفوظ کرتے ۔ دنیا کو کیا بتاتے کہ اس پُر امن اور شریف لوگوں کی جماعت میں ان کو ایک بھی ایسا نہیں ملا جو توڑ پھوڑ اور منفی ردّ عمل کرتا یا اس قسم کی باتیں کرتا نظر آیا۔ بلکہ یہ لوگ صبر، حوصلے اور دُعاؤں کے ذریعہ اپنے مقدمے کو اللہ کے دربار میں پیش کر چکے ہیں ۔ اس لئے میڈیا نے تدفین کی ابتدائی رپورٹنگ کی اور اپنا ساز وسامان لپیٹ کر واپسی کی راہ لی ۔

ادھر جب عینی شاہدین سے زخمیوں اور شہید ہونے والوں کے حالات اور واقعات سنے تو دل خون کے آنسو بھی رویا اور ہمت و بہادری کی باتوں پر خوش بھی ہوا۔ آخری وقت میں اپنے گھروں سے رابطے ، تسلیاں اور بعض شہید ہونے والوں کے آخری سلام پہنچانے کے واقعات بہت دل سوز اور غمناک تھے ۔ ایسے احباب جن کو ایک خراش بھی نہیں آئی تھی ، ان سے جو چشم دید واقعات معلوم کئے وہ کچھ یوں ہیں :

ایک صاحب نے بتایا کہ تقریباً ڈیڑھ بجے وہ دار الذکر آئے اور جمعہ کی ادائیگی کے لئے پہلی صف میں بیٹھ گئے اور مکرم مربی صاحب کے خطبہ جمعہ کے لئے سٹیج پر کھڑے ہوتے ہی باہر سے فائرنگ کی آوازیں آنی شروع ہوگئیں ۔ یہ دیکھ کر خدام نے مین ہال کے آہنی دروازے بند کردیئے لیکن پھر محراب کی طرف سے فائرنگ شروع ہوگئی اور ہینڈ گرنیڈ سے اندر دھماکہ کیا گیا سب احباب اس صورت حال سے بچنے کے لئے صحن کی طرف بھاگے ۔ خدام نے فورًا آہنی دروازے کھول دیئے لیکن اتنے میں حملہ آور چاروں طرف پھیل گئے اور کچھ چھت اور مینار پر چڑھ گئے ۔ گولیوں اور دھماکوں کی ہر طرف سے آوازیں آرہی تھیں ۔ زخمیوں کی چیخ و پکار اور شور میں کچھ سجھائی نہیں دے رہا تھا۔ تاہم اپنے ہوش وحواس قائم رکھتے ہوئے احباب مختلف جگہوں میں پناہ لینے کے لئے بھاگے۔ تہہ خانہ، گیسٹ ہاؤس کی

باقی صفحہ نمبر ۱۴ پر ملاحظہ فرمائیں

لاہور کے شہداء کی تدفین اور خدام کی خدمت دین کے نظارے

ایک جگہ پر ایک دو سے زیادہ میّتیں دیکھنا ، یا تدفین کے موقع پر انہیں قبر پر اُتارنے کے مناظر بہت جذباتی اور دُکھ اور افسوس سے بھرے ہوتے ہیں۔ ایسے موقع پر لازمی جذبات کی وجہ سے ایسی بات یا کوئی حرکت ہوجاتی ہے جو دینی روح کے خلاف ہو لیکن آفرین ہے اُن احمدی مرد وخواتین پر! جنہوں نے اپنے جذبات پر کمال ضبط کرتے ہوئے اللہ کے گھر میں شہید ہونے والوں کا آخری دیدار کیا اور ان کی تدفین میں شامل ہوئے ۔ گرم موسم کی شدّت کے باوجود گھنٹوں انتظار کر کے انہوں نے اجتماعی دعا اور تدفین میں شرکت کی اور یہ بھی اپنی نوعیت کا انوکھا اور منفرد واقعہ ہے کہ مرکز سلسلہ ربوہ میں جماعتی انتظامات کے تحت مسلسل چار دن شہداء کی نماز جنازہ اور تدفین کی جاتی رہی ہے۔ عام قبرستان کے چاروں اطراف تا حدنگاہ احباب کا رش دیکھنے میں آیا۔

چند میتوں کو دفنا کر احباب ابھی راستے میں ہی ہوتے کہ ہوٹر بجاتی ایمبولینس کچھ اور میتوں کو لئے عام قبرستان پہنچ جاتی اور احباب جو جا رہے ہوتے اُلٹے قدموں واپس ہوتے اور شہیدوں کی تدفین اور دعا میں شریک ہوجاتے ۔ اور یہ سلسلہ چار دن تک صبح سے رات تک جاری رہا۔ اس سانحہ پر ربوہ بھر میں دُکھ اور افسوس کی کیفیت طاری تھی اور یہ کیفیت کیوں نہ ہوتی، یہ دُکھ تو سب کا سانجھا تھا۔ ربوہ کے محلے، گلیاں اور بازار سُنسان تھے۔

عام قبرستان میں جمعہ کے دن بعد نماز عصر قبریں کھودنے کا کام شروع ہوگیا۔ تین سو خدامِ ربوہ نے بڑھ چڑھ کر اس وقار عمل میں حصہ لیا اور رات بارہ بجے تک تقریباً 100 قبریں کھود ڈالیں جن کو رات بھر مزید سیٹ کیا جاتا رہا۔ نوجوانوں پر ایسے موقع پر جذبہ اور خدمت دین سے لگن اور محبت قابل دید تھی ۔ جس کے ہاتھ میں بھی کسّی یا بیلچہ آتا وہ زمین سخت ہونے کے باوجود مسلسل کھدائی کرتا چلا جاتا اور تھکاوٹ اس کے پاس نہ آتی۔

اس اندوہناک واقعہ کی اطلاع ملتے ہی خدام کی ایک کثیر تعداد بلڈ بینک خون دینے کے لئے پہنچ گئی جہاں پر خدام کی فہرستیں بنائی گئیں اور نیگیٹو گروپس کو بلیڈ کروایا گیا ۔ باقی خدام کو ریزرو کے طور پر رکھا گیا تاکہ حسب حال بلیڈ کروایا جاسکے۔ تین دن تک کم ازکم خون دینے کے لئے پچاس خدام بلڈ بینک میں موجود رہے ۔ دار الصناعت کے تحت تابوت بھی رات بھر بنتے رہے اور روئی، مشک ، کافور، پلاسٹک شیٹس اور ہتھوڑی وغیرہ کا انتظام کیا گیا ۔ تمام شہداء کی میتوں کے استقبال کے لئے ایک مستعد ٹیم موجود تھی ۔ میتوں کی ٹول پلازہ پر آمد کے بعد موٹر سائیکلوں کے حفاظتی حصار میں دفاتر انصار اللہ تک لے جایا جاتا۔ اس شعبہ کے تحت 75 موٹر سائیکل سمیت 150 خدام نے ڈیوٹی دی ۔ قبرستان عام میں تدفین کے انتظامات کے حوالے سے بھی خدام نے بھرپور ڈیوٹی دی ۔ خواتین و حضرات کے بیٹھنے کے لئے علیحدہ علیحدہ نشستوں کا انتظام کیا گیا۔ احاطہ قبور کے گرد ایک حفاظتی حصار قائم کیا گیا ۔ اس حصار کے باہر خدام نے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر ایک بیرونی حفاظتی زنجیر بنائی ۔ جنازہ کی آمد پر خدام کی ایک ٹیم میت کو اُٹھا کر مقام تدفین پر لے آتی ۔ باری باری سب میتوں کو قبروں میں منتقل کیا جاتا ۔ ریت مٹی ڈالنے والی خدام کی الگ ٹیم تھی ۔ تدفین ، حفاظت اور دیگر جملہ اُمور کی ایک شفٹ کے دوران پانچ سو خدام، دس موٹر سائیکل اور چار گاڑیاں ڈیوٹی پر موجود رہیں۔

شعبہ اطفال کی طرف سے ڈیوٹی والے خدام اور دیگر احباب کو ٹھنڈا پانی پلانے کا انتظام تھا۔ ایک شفٹ میں 50 سکاؤٹس ڈیوٹی دے رہے تھے ۔ ناصر فائر فائٹنگ سروس کے تحت ربوہ کے راستوں پر اور قبرستان عام میں ہمہ وقت پانی کے چھڑکاؤ کا انتظام رہا ۔ نیز مختلف جگہوں پر پانی کی سپلائی کو بھی یقینی بنایا گیا۔ اس افسوسناک موقع پر سینکڑوں خدام ، انصار اور اطفال نے جذبہ کے ساتھ ڈیوٹیاں دیں اور پوری دنیا کو بتادیا کہ پُر امن رہ کر محنت وجاں فشانی کے ساتھ اتنا بڑا کام کیا جاسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب خدام سلسلہ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کا حامی وناصر ہو۔

(بحوالہ روزنامہ الفضل ربوہ، ۲ جون ۲۰۱۰ ، صفحہ ۱)

شریف جیولرز ربوہ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

پروپرائیٹر حنیف احمد کامران - حاجی شریف احمد ربوہ

00-92-476214750 فون ریلوے روڈ

00-92-476212515 فون اقصیٰ روڈ ربوہ پاکستان

ہفت روزہ بدر

اب جماعتی ویب سائٹ www.alislam.org/badr پر بھی دستیاب ہے ۔ قارئین استفادہ کر سکتے ہیں ۔ (ادارہ)

ملکی رپورٹیں

بھارت کی مختلف جماعتوں میں
سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسوں کا بابرکت انعقاد

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۲۷ فروری کو یوم میلاد النبیؐ کے موقعہ پر بھارت کی مختلف جماعتوں اور ذیلی تنظیموں نے اپنے ہاں جماعتی روایات کے مطابق شاندار رنگ میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے منعقد کئے جس میں کثیر تعداد میں مرد وزن اور بچوں نے شرکت کی۔ مقررین نے جلسوں میں اس کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلو بیان کئے۔ جلسوں کا آغاز حسب روایت تلاوت قرآن مجید سے ہوا اور آنحضرتؐ کی شان اقدس میں منظوم کلام پڑھے گئے۔ اسی طرح دوران جلسہ بھی نعتیں پڑھی گئیں۔ جلسوں کا اختتام دعا سے ہوا۔ اکثر جگہوں میں حاضرین کی ضیافت اور شیرینی تقسیم کی گئی جلسوں کے انعقاد کی خوشکن تفصیلی رپورٹیں بغرض اشاعت بدر موصول ہوئیں ہیں جنہیں نہایت اختصار سے ہدیہ قارئین کیا جا رہا ہے اللہ تعالیٰ تمام شامل ہونے اور پروگراموں میں حصہ لینے والوں کو اپنے افضال و برکات سے نوازے۔

اٹارسی :(ایم پی) مکرم عبدالحفیظ صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد کی زیر صدارت جلسہ ہوا جس میں مکرم تفضّل حسین صاحب صدر جماعت اور مکرم مولوی حمید احمد صاحب اور صدر اجلاس نے تقریر کی۔ دُعا کے بعد ۶۵ یتیموں کو کھانا کھلایا گیا۔ اسی طرح مٹھائی تقسیم کی گئی۔ بعد نماز فجر خصوصی درس اور وقار عمل ہوا۔

الیکرے (کرناٹک) الیکرے سنٹر مضافات تھلک کرناٹک میں شام چھ بجے جلسہ ہوا جس میں مکرم نعمت محمد صاحب اور صدر اجلاس نے تقریر کی۔ آخر پر حاضرین کی کھانے سے تواضع کی گئی۔

بینکل (کرناٹک) شام ۵ بجے جلسہ منعقد ہوا جس میں مکرم شیخ شمشل صاحب معلم سلسلہ اور صدر جلسہ نے تقریر کی۔ اسی طرح ۲۷ مارچ کو مکرم رحمٰن صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ جس میں مکرم حسین صاحب مکرم مولوی عبدالسعید صاحب مکرم مولوی شمسُل صاحب معلمین سلسلہ اور صدر جلسہ نے تقریر کی۔

بلھل (کرناٹک): ۲۷ مارچ کو مکرم بڑے صاحب کی زیر صدارت جلسہ ہوا جس میں مکرم مولوی عاصف صاحب معلم سلسلہ اور صدر جلسہ نے تقریر کی۔

برجگل (پنجاب): جماعت احمدیہ برجگل سرکل لدھیانہ نے ۲۳ مارچ کو جلسہ سیرۃ النبیؐ اور جلسہ مسیح موعود مشترکہ طور پر منعقد کیا۔ جس میں مکرم رئیس احمد صاحب شیخ معلم سلسلہ نے تقریر کی۔

تتھ منکالم (کیرلہ): ۲۱ فروری کو بمقام تتھ منکالم پی یو بی اسکول کے صحن میں پالگھاٹ زون کی طرف سے جلسہ مکرم زونل امیر صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں چٹور گورنمنٹ کالج لیکچرر شری روی چندرن اور مکرم محمد اسماعیل صاحب الپّی و مکرم مولوی کے محمود احمد صاحب نے تقریر کی۔ مکرم حارث صاحب زونل قائد نے احباب کا شکریہ ادا کیا۔ تین صد سے زائد احباب جماعت کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر از جماعت احباب بھی شامل ہوئے۔ اس موقع پر ایک بک سٹال لگایا گیا۔

خانپور ملکی (بہار) 28 فروری کو زیر صدارت مکرم انور حسین صاحب صدر جماعت جلسہ ہوا۔ جس میں مکرم محمد اطہر حسین صاحب مکرم بشارت احمد صاحب مبلغ سلسلہ اور صدر اجلاس نے تقریر کی۔ اسی طرح خدام نے تقاریر اور نظمیں پیش کیں۔

رائن ھلّی (کرناٹک): ۲۷ مارچ کو مکرم ذاکر صاحب کی زیر صدارت جلسہ ہوا جس میں مکرم داؤد صاحب معلم سلسلہ اور صدر جلسہ نے تقریر کی۔

چنور: ۱۸ اپریل کو مکرم محمد مصطفیٰ صاحب کنڈوری کی زیر صدارت جلسہ ہوا جس میں صدر اجلاس نے تقریر کی۔

ساگر (کرناٹک): مکرم حاجی جمال الدین صاحب کی زیر صدارت مسجد میں جلسہ ہوا جس میں مکرم عبدالحمید شریف صاحب کے علاوہ معلم سلسلہ اور صدر جلسہ نے تقریر کی۔

سرینگر کشمیر: ۱۴ مارچ کو مکرم پروفیسر عبدالحمید میر صاحب امیر جماعت احمدیہ سرینگر کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ جس میں مکرم ظہیر احمد صاحب خادم ناظر دعوت الی اللہ، مکرم سلطان احمد صاحب ظفر، ہیڈ ماسٹر جامعۃ المبشرین۔ مکرم تنویر احمد صاحب خادم نائب ناظر اصلاح وارشاد اور صدر اجلاس نے تقریر کی۔ احباب جماعت کے علاوہ غیر از جماعت احباب بھی شامل ہوئے۔ مستورات کیلئے علیحدہ انتظام کیا گیا تھا اس موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ نے بک سٹال بھی لگایا۔

سونگھڑہ (اڑیسہ): مکرم سید انوار الدین صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ کی زیر صدارت مسجد میں جلسہ ہوا۔ جس میں مکرم سید بشیر احمد صاحب مکرم میر کمال الدین صاحب۔ مکرم سید سہیل احمد صاحب طاہر۔ مکرم سید صفی الباری صاحب۔ مکرم عبدالقیوم صاحب معلم سلسلہ اور صدر جلسہ نے تقریر کی۔ آخر پر مکرم سید ناصر احمد قائد مجلس نے حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کیا اور مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے حاضرین جلسہ کو کھانا کھلایا گیا۔

شولا پور (مہاراشٹر): ۹ اپریل کو مکرم سرکل انچارج صاحب کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ جس میں مکرم انصار علی صاحب معلم سلسلہ۔ مکرم فضل رحیم خان صاحب مبلغ سلسلہ اور صدر اجلاس نے تقریر کی۔ جلسہ میں زیر تبلیغ بھائیوں نے بھی شرکت کی۔ مورخہ ۱۴ اپریل کو شدید آندھی کی وجہ سے مشن ہاؤس کی چھت سے ٹین اکھڑ کر گر گیا تھا اگلے روز خدام کی مدد سے اسے دوبارہ سیٹ کیا گیا نیز مسجد و مشن ہاؤس کی صفائی کی۔

کاگنور (کرناٹک) ۲۷ مارچ مکرم امین صاحب کی زیر صدارت جلسہ ہوا جس میں مکرم مولوی محمد رصیف صاحب معلم سلسلہ۔ مکرم دین صاحب نے تقریر کی جلسہ میں غیر مسلم بھائیوں نے بھی شرکت کی۔

کالابن (جموں وکشمیر) زیر صدارت مکرم محمد شریف صاحب صدر جماعت جلسہ ہوا جس میں مکرم محمد صادق صاحب۔ مکرم ماسٹر سفیر احمد صاحب۔ مکرم ماسٹر محمود احمد صاحب پرویز۔ مکرم ماسٹر منور احمد صاحب تنویر اور صدر جلسہ نے تقریر کی۔

کانپور، لجنہ و ناصرات (یوپی) ۲۶ فروری کو مکرمہ یاسمین خلیل صاحبہ صوبائی صدر یوپی کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ جس میں تلاوت عہد اور نعت خوانی کے بعد مکرم شاہدہ پروین صاحبہ۔ مکرم شائقہ پروین صاحبہ۔ مکرمہ شگفتہ ناز صاحبہ نے تقریر کی۔ آخر پر کھانا اور شیرینی تقسیم کیا گیا۔ اس روز ناصرات الاحمدیہ نے مکرمہ یاسمین خلیل صاحبہ کی ہی زیر صدارت جلسہ کیا جس میں دو بچیوں نے مضمون پڑھے۔

مینڈھر (جموں کشمیر) ۲۸ فروری کو مہنڈر روالا مسوری میں جماعت احمدیہ گورسائی۔ سلواہ و پٹھانہ تیر کا مشترکہ جلسہ سیرۃ النبی زیر صدارت مکرم فاروق احمد صاحب مبلغ سلسلہ پونچھ، منعقد ہوا جس میں مکرم بشارت احمد صاحب معلم سلسلہ۔ مکرم مولوی محمد احمد صاحب معلم سلسلہ۔ مکرم شکیل احمد صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ گرسائی نے احباب کا شکریہ ادا کیا۔ جلسہ میں ۳۰ غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت کی۔ جن کے لئے مجلس سوال وجواب منعقد ہوئی۔

نندی بیور (کرناٹک) بعد نماز عصر مکرم موسیٰ صاحب کی زیر صدارت جلسہ ہوا جس میں مکرم لیاقت صاحب۔ مکرم مولوی شمسل صاحب مکرم محمد شریف صاحب، مکرم عبدالسعید صاحب معلمین سلسلہ اور صدر جلسہ نے تقریر کی۔

موسیٰ بنی مائنز: (جھارکھنڈ) مکرم شیخ فاروق احمد زونل امیر رانچی زون کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ جس میں مکرم مولوی فیض احمد خان صاحب معلم سلسلہ اور مکرم سید طفیل احمد شہباز صاحب سرکل انچارج اور صدر اجلاس نے تقریر کی۔

بھدرک (اڑیسہ) :: مکرم شیخ عبدالقادر صاحب امیر بھدرک زون کی زیر صدارت مسجد احمدیہ میں شام سات بجے جلسہ ہوا جس میں مکرم عبدالاحد صاحب، شیخ ظہور احمد صاحب زونل قائد، مکرم شیخ نسیم احمد صاحب، مکرم میر عقیل احمد صاحب، مکرم اسماعیل مبارک صاحب، مکرم منیر الدین صاحب معلم سلسلہ اور مکرم مولوی معراج علی صاحب مبلغ سلسلہ اور صدر اجلاس نے تقریر کی۔

جڑچرلہ (آندھرا) :: ۱۶/مارچ کو مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مکرم سید افتخار حسین صاحب صدر جماعت جلسہ ہوا جس میں مکرم ذاکر احمد صاحب، مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب مبلغ سلسلہ، مکرم مولوی شیخ بشیر احمد صاحب یعقوب مبلغ سلسلہ نے تقریر کی اس موقعہ پر بچوں نے ایک ترانہ بھی پیش کیا۔

لجنہ و ناصرات :: ۲۵/اپریل کو لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام جلسہ شام ۵ بجے مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا جس میں تلاوت واحادیث کے بعد متعدد تقاریر اور نظمیں پیش کی گئیں۔

نندی بیور (کرناٹک) :: مکرم شیخ بڈھن صاحب صدر جماعت احمدیہ کی زیر صدارت شام ۴ بجے جلسہ ہوا جس میں مکرم کلیم ابن ابراہیم، مکرم ابوبکر صاحب، عزیزہ نغمہ، عبدالبشیر، عزیزہ دلشاد نے تقریر کی۔ بعدہ مکرم شمشول صاحب اور مکرم مولوی شریف صاحب نے تقریر کی۔ جلسہ منعقد کرنے کیلئے احباب جماعت کے علاوہ مقامی ہندو بھائیوں نے بھی مدد کی۔ جلسہ دارالتبلیغ کے سامنے شامیانہ لگا کر کیا گیا۔

وڈمان (آندھرا) ۲۰/اپریل کو مکرم منظور احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا جس میں عزیز فروز احمد، مکرم محمد عثمان صاحب اور مکرم ایم مقبول احمد صاحب مبلغ سلسلہ نے تقریر کی آخر پر صدر اجلاس نے خطاب فرمایا۔

لجنہ اماء اللہ :: مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ سیکرٹری مال کی زیر صدارت جلسہ ہوا جس میں مکرمہ ساجدہ بیگم صاحبہ، عزیزہ نجمہ بیگم صاحبہ نے تقریر کی۔

ھاری پاری گام (کشمیر):: بعد نماز عصر مسجد سلام میں زیر صدارت مکرم محمد امین اظہار صاحب صدر جماعت احمدیہ جلسہ ہوا جس میں صدر جلسہ نے سیرت کے مختلف پہلو بیان کئے۔ دوسرے روز یوم تبلیغ منایا گیا۔

ھمیگی (کرناٹک) :: مکرم عالم خان صاحب کی زیر صدارت جلسہ ہوا جس میں مکرم اسماعیل صاحب، مکرم طاہر احمد خان صاحب معلم سلسلہ اور صدر جلسہ نے تقریر کی۔

ھیرے کلچی (کرناٹک):: ۲۷ مارچ کو مکرم مولیٰ صاحب صدر جماعت کی زیر جلسہ ہوا جس میں مکرم مولوی اللہ بخش صاحب معلم سلسلہ اور مکرم محمد صاحب نے تقریر کی۔

ھبال :: ۲۷ مارچ کو مکرم امام صاحب کی صدارت میں جلسہ ہوا اور صدر اجلاس نے تقریر کی۔

یاری پورہ (کشمیر) ۲۸ فروری کو مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام مکرم عبدالمجید ٹاک صاحب کی صدرات میں جلسہ ہوا جس میں مکرم مولوی ظہور احمد خان صاحب، مکرم مولوی ایاز صاحب اور صدر جلسہ نے تقریر کی۔

کوٹار (تامل ناڈو) :: جماعت احمدیہ کوٹار نے مکرم سیکرٹری اصلاح وارشاد کی زیر صدارت جلسہ کیا جس میں ۴ خدام نے تقریر کی۔

جمال پور (پنجاب) :: بعد نماز عشاء جلسہ ہوا جس میں مکرم بلال احمد صاحب معلم سلسلہ نے تقریر کی۔

جڑچرلہ (آندھرا) ۲۸/اپریل کو بعد نماز ظہر مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مکرم سید افتخار حسین صاحب صدر جماعت احمدیہ تربیتی اجلاس ہوا جس میں محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد ناظم ارشاد وقف جدید قادیان (مہمان خصوصی) نے ضروری تربیتی امور پر دلنشین انداز میں روشنی ڈالی۔ آخر پر صدر اجلاس نے خطاب فرمایا۔

تربیتی اجلاسات

بھارت کی مقامی احمدی جماعتیں اور ذیلی تنظیمیں اپنے ہاں تربیتی اجلاسات منعقد کرتی ہیں جس میں جماعتی روایت کے مطابق تلاوت قرآن مجید سے جلسہ شروع ہوتا ہے اور نظم، عہد کے بعد مختلف تقاریر نعتیں نظمیں ترانے پڑھے جاتے ہیں۔ تقاریر میں تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ آخر پر دعا کے ساتھ اجلاس کا اختتام ہوتا ہے۔ ایسی آمدہ رپورٹیں تنگی صفحات کے باعث نہایت اختصار سے ہدیہ قارئین ہیں۔ (ادارہ)

قادیان :: مجلس انصاراللہ کے زیر اہتمام مسجد مبارک قادیان میں محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان کی زیر صدارت جملہ حلقہ جات کا مشترکہ جلسہ ہوا جس میں محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد ناظم ارشاد وقت جدید قادیان نے ذیلی تنظیموں کی اہمیت اور انصاراللہ کی ذمہ داریاں عنوان پر تقریر کی اور محترم قاری نواب احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ بھارت اور مکرم حافظ مظہر احمد طاہر صاحب زعیم اعلیٰ قادیان اور صدر اجلاس نے خطاب فرمایا۔

ننگل حلقہ قادیان ::مکرم مبشر احمد صاحب بدر کی زیر صدارت ذیلی تنظیموں انصاراللہ، خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ کا مشترکہ اجلاس مسجد میں ہوا جس میں مکرم مولوی جاوید احمد لون صاحب استاذ جامعۃ المبشرین، مکرم مجید خان صاحب زعیم انصاراللہ اور صدر اجلاس نے خطاب کیا۔ جلسہ میں چھوٹا ننگل اور کاہلواں سے بھی احباب شامل ہوئے۔

وڈمان (آندھرا) :: مکرمہ رضوانہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کی زیر صدارت ماہانہ تربیتی اجلاس ہوا جس میں تلاوت عہد اور نظم کے بعد مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ، عزیزہ نجمہ بیگم صاحبہ نے تربیتی امور پر روشنی ڈالی۔

بوندی (راجستھان) :: مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ کی زیر صدارت تربیتی اجلاس ہوا جس میں تلاوت کے بعد مکرم عبدالقدوس صاحب مربی سلسلہ مکرم رفیق الاسلام صاحب نے نماز کی اہمیت وفضیلت، اور خلافت احمدیہ کی برکات عناوین پر تقریر کی۔

چتور (آندھرا) :: ۱۴؍اپریل کو مکرم پچھا عثمان صاحب کی زیر صدارت اطفال الاحمدیہ کا تربیتی اجلاس ہوا جس میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم مصطفیٰ صاحب معلم سلسلہ نے علم کی فضیلت بیان کی اور صدر اجلاس نے نصائح کیں۔ اسی روز شام کو ناصرات الاحمدیہ کا بھی تربیتی اجلاس ہوا جس میں قرآن مجید کی فضیلت و برکات بیان کی گئیں۔
مورخہ ۲۵؍اپریل کو مکرم قاسم صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا جس میں مکرم مصطفیٰ صاحب نے جمعہ کی اہمیت و برکات پر روشنی ڈالی اور صدر اجلس نے ضروری امور بیان کئے۔

چنچولی (مہاراشٹر) :: ۲۲؍اپریل کو مکرم فضل رحیم خان صاحب مبلغ سلسلہ شولہ پور کی زیر صدارت جلسہ ہوا جس میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم انصار علی معلم سلسلہ مکرم محمد لطیف صاحب معلم سلسلہ اور صدر جلسہ نے بعض تربیتی امور بیان کئے۔

مالونڈی (مہاراشٹرا) :: ۲۱؍اپریل کو مکرم یونس شیخ صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت تبلیغی جلسہ ہوا جس میں تلاوت و نظم کے بعد مقامی معلم مکرم حضرت حیات صاحب، مکرم شیخ فرید صاحب نائب صدر نے ظہور و صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام بیان کی۔ جلسہ میں تربیتی جماعتون کے مروزن نے بھی شرکت کی۔

گولگیرہ (کرناٹک) :: مکرم محبوب صاحب پٹیل کی زیر صدارت جلسہ ہوا جس میں مکرم سہیل احمد صاحب ظفر مبلغ سلسلہ اور صدر اجلاس نے ضروری امور کی طرف توجہ دلائی۔ سرکل کے تمام معلمین و احباب جماعت نے شرکت کی۔

اسرانہ (ہریانہ) :: ۳۱مارچ کو بعد نماز عشاء مکرم منگل دین صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا جس میں مکرم بشیر احمد صاحب بھٹی سرکل انچارج مکرم عزیز احمد ناصر صاحب مبلغ سلسلہ نے تقریر کی۔

سردا (جھارکھنڈ) :: ۱۷؍اپریل کو مکرم شیخ فاروق احمد صاحب امیر رانچی زون کی زیر صدارت جلسہ ہوا جس میں مکرم سید طفیل احمد شہباز مبلغ سلسلہ نے تقریر کی اور صدر جلسہ نے خطاب کیا۔

سکندر آباد (آندھرا) ::الہ دین بلڈنگ میں مکرم سلطان احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کی زیر صدارت واقفین نو کا اجلاس ہوا جس میں مکرم حافظ سید رسول صاحب مبلغ سلسلہ نے تقریر کی اور صدر اجلاس نے نصائح کیں۔

ضلع چورو (راجستھان) :: مکرم زونل امیر صاحب کی زیر صدارت جلسہ ہوا جس میں صدر جلسہ اور مکرم شکیل احمد صاحب جماعت احمدیہ چورو، مکرم سرکل انچارج صاحب، مکرم خالد احمد ملکانہ صاحب معلم سلسلہ نے تقریر کی۔ بچوں کے علمی مقابلہ جات بھی ہوئے۔ جلسہ میں قریبی جماعتوں ڈابڑی، شیڑرا، کھارا دودھ سے بھی احباب اور ہندو بھائیوں نے بھی شرکت کی۔

جاگو (پنجاب) :: ۹مارچ کو مکرم نذیر احمد مشتاق مبلغ انچارج پنجاب کی زیر صدارت جلسہ ہوا جس میں مکرم مبشر احمد صاحب ندیم معلم سلسلہ، مکرم اجاگر خان صاحب اور صدر جلسہ نے خطاب کیا۔

جمال پور (پنجاب) ::جماعت احمدیہ جمال پور سرکل امرتسر نے ۷ فروری کو زیر صدارت مکرم مولانا منیر احمد صاحب خادم ناظر اصلاح وارشاد جلسہ منعقد کیا جس میں صدر جلسہ نے بڑی تفصیل کے ساتھ تربیتی امور بیان کئے۔ بعدہ مجلس سوال و جواب ہوئی۔

راجوری (جموں) :: مکرم بابو نثار احمد صاحب قاضی راجوری زون کی زیر صدارت جلسہ ہوا جس میں مکرم ذوالفقار احمد صاحب نائب صدر اور صدر اجلاس نے خطاب کیا۔

سورو (اڑیسہ) :: خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام مسجد میں زیر صدارت مکرم ایوب خان صاحب صدر جماعت جلسہ ہوا جس میں مکرم نعیم احمد صاحب قائد مجلس، عزیز شیخ ابو طالب، مکرم شرافت احمد خان صاحب مبلغ سلسلہ، مکرم عبدالودود صاحب نے تقریر کی۔

بنگلور (کرناٹک) :: ۱۸؍اپریل کو مسجد احمدیہ ولسن گارڈن میں مکرم محمد شفیع اللہ صاحب امیر مقامی کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ جس میں مکرم قریشی عبدالحکیم صاحب مکرم محمد عبیداللہ صاحب، مکرم مولوی محمد کلیم خان صاحب مبلغ سلسلہ نے تقریر کی۔ آخر پر صدارتی خطاب ہوا۔

جمشید پور (جھاڑکھنڈ) ::ذیلی تنظیموں کا مشترکہ تربیتی اجلاس ہوا جس میں مکرم غلام احمد صاحب مبلغ سلسلہ نے اہم تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔

شورت (کشمیر)::مکرم ماسٹر عبدالغنی صاحب ڈار کی زیر صدارت جلسہ ہوا جس میں مکرم توصیف احمد صاحب ڈار قائد مجلس، مکرم عبدالقیوم صاحب آہنگر، مکرم مولوی عبدالسلام صاحب مبلغ سلسلہ اور محترم صدر اجلاس نے تقریر کی۔

سونگھڑہ (اُڑیسہ) ::مجلس انصاراللہ کے زیر اہتمام مسجد احمدیہ کوسمبی میں جلسہ ہوا جس میں مکرم مولوی کمال الدین صاحب معلم سلسلہ مکرم مولوی حلیم خان صاحب، مکرم مولوی ہارون رشید صاحب مبلغ سلسلہ نے تقریر کی۔

یاری پورہ (کشمیر) :: مجلس اطفال الاحمدیہ نے تربیت اجلاس مسجد میں کیا جس میں ۲۰؍اطفال اور ۵ خدام شامل ہوئے ایک گھنٹہ کے اس اجلاس میں تربیتی امور پر روشنی ڈالی گئی۔ ہر جمعہ کے دن مسجد نور میں خدام و اطفال کیلئے مفت کوچنگ کلاسز لگتی ہیں۔

جاگو چنار تھل (پنجاب)::۹مارچ کو زیر صدارت مکرم نیک خان صاحب صدر جماعت منعقد ہوا جس میں مکرم مبشر احمد صاحب ندیم، مکرم اوجاگر خان صاحب، مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مشتاق مبلغ انچارج صوبہ پنجاب کے علاوہ ہندو بھائی محترم ترسیم لال جی اور ایک سکھ بھائی نے تقریر کی۔ آخر پر مکرم جاوید اقبال راشد صاحب معلم سلسلہ نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ تمام حاضرین کو کھانا کھلایا گیا۔ قرب و جوار کے بھی احباب جماعت نے جلسہ میں شرکت کی۔

کیرنگ (اڑیسہ) :: ماہ فروری میں جماعت احمدیہ کیرنگ کے تین حلقوں جامع مسجد، محمود آباد، دارالفضل میں ۱۷ تربیتی اجلاسات ہوئے جس میں مختلف تربیتی مضامین پر تقاریر ہوئی۔ ہر اجلاس کے بعد شیرینی تقسیم کی گئی مقررین میں مکرم شمس الحق خان صاحب معلم سلسلہ، مکرم بشارت احمد صاحب، مکرم خیر الاسلام صاحب، مکرم عبد اللطیف صاحب، مکرم انیس الرحمٰن صاحب، مکرم محمد یدن صاحب شامل ہیں۔ ۲۵ فروری کو لجنہ اماء اللہ کی جانب سے قریبی دو گاؤں میں تبلیغی دورہ کیا گیا۔ اسی طرح سیرۃ النبیؐ کے مبارک موقعہ پر جماعت کیرنگ کی طرف سے سرکاری ہسپتال خوردہ میں مریضوں میں پھل اور دیگر ضرورت کی اشیاء تقسیم کی گئیں۔

اعلان نکاح

خاکسار کے بڑے بیٹے عزیزم عامر احمد طاہر کا نکاح مورخہ 5.6.10 بعد نماز عصر اندورہ کشمیر میں مکرم راجہ طارق احمد خان صاحب معلم وقف جدید نے عزیزہ نوشابہ پروین بنت مکرم امیر اللہ خان صاحب آف اندورہ سے 75.000/- روپے حق مہر کے عوض پڑھا۔ اس رشتہ کے ہر دو خاندانوں کے لئے باعث برکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (اعانت بدر -/200 روپے) (صغیر احمد طاہر نائب ناظر دعوت الی اللہ بھارت)

اعلانِ دُعا

عزیزم ظہیر احمد، مزید تعلیم کے لئے بیرونِ ممالک جارہے ہیں۔ تعلیمی میدان میں ترقیات کے حصول کے لئے قارئین بدر سے دعا کی درخواست ہے۔ (امیر احمد، چنتہ کنٹہ)

خاکسار کی بچی عزیزہ مبین بیگم طالب علم ایم بی بی ایس تھرڈ ایئر میں چین میں پڑھ رہی ہے۔ عزیزہ کی صحت تندرستی درازی عمر تعلیمی میدان میں اعلیٰ کامیابیوں کے حصول کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ظہور احمد، چنتہ کنٹہ)

دعائے مغفرت

مکرم محمد عبدالعزیز صاحب ساکن چنتہ کنٹہ حال مقیم حیدرآباد ولد مکرم محمد عبدالصمد صاحب مرحوم اچانک حرکت قلب بند ہونے سے بعمر 58 سال حیدرآباد میں مورخہ 5.5.10 صبح 8.30 بجے وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم چونکہ موصی تھے اس لئے احمدیہ قبرستان میں امانتاً رکھا گیا ہے۔ بعد دفتری کاروائی اور منظورے کے تابوت قادیان لایا جائے گا۔ مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ اور چار لڑکیاں چھوڑی ہیں جس میں سے دو بچیوں کی شادیاں ہوچکی ہیں۔ مرحوم نیک صوم وصلوٰۃ کے پابند ہیں، ہنس مُکھ، ملنسار شخص تھے۔ قادیان میں ذیلی تنظیموں کے اجتماعات اور جلسہ سالانہ میں اکثر شرکت کرتے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کی بیوی بچوں اور دیگر رشتہ داروں کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔ (مینیجر بدر)

وقفِ عارضی کی طرف توجہ دیں اس سے تربیت کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.
Love For All, Hatred For None
AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088 TIN : 21471503143

وصایا :: منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

وصیت نمبر:19802 میں شبیرّ احمد لون ولد مکرم مرحوم سعد اللہ صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 24 سال پیدائشی احمدی ساکن چک ایمر جھ ڈاکخانہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 27.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ آبائی جائیداد ابھی تقسیم نہیں ہوئی ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت 1600 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سیّد امداد علی — العبد: شبیرّ احمد لون — گواہ: مظفر احمد شاہد

وصیت نمبر:19803 میں ضمیر احمد لون ولد مکرم عبد الحمید لون صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 19 سال پیدائشی احمدی ساکن چک ایمر جھ ڈاکخانہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 2.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 300 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سیّد امداد علی — العبد: ضمیر احمد لون — گواہ: عبد الرشید لون

وصیت نمبر:19804 میں سہیل احمد خان ولد مکرم انیس احمد خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی ساکن چک ایمر یچھ ڈاکخانہ یوری پورہ ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 22.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 300 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: منور احمد قریشی — العبد: سہیل احمد خان — گواہ: سیّد امداد علی

وصیت نمبر:19805 میں اخترہ بیگم زوجہ مکرم مبارک احمد نایک صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 23.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: حق مہر بذمہ خاوند 1500 روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 300 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مبارک احمد نایک — الامۃ: اخترہ بیگم — گواہ: عبد المنان نایک

وصیت نمبر:19806 میں بشریٰ رشید بنت مکرم عبد الرشید نایک صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 23 سال پیدائشی احمدی مسلمان ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 30.4.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 300 سو روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مظفر احمد شاہد — الامۃ: بشریٰ رشید — گواہ: لولاک احمد نایک

وصیت نمبر:19807 میں نسرین جان بنت مکرم عبد اللطیف نایک صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 22 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 1.5.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 200 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مظفر احمد شاہد — الامۃ: نسرین جان — گواہ: عبد المنان نایک

وصیت نمبر:19808 میں شبینہ قدر بنت مکرم محمد ظفر اللہ ڈار صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 22 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 1.5.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: سونے کا ایک ٹاپس موجودہ قیمت 1600 روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 300 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مظفر احمد شاہد — الامۃ: شبینہ قدر — گواہ: ایداللہ ڈار

وصیت نمبر:19809 میں ارشاد احمد راتھر ولد مکرم علی محمد راتھر صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی ساکن شورت ڈاکخانہ شورت ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 28.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 300 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عبد الرشید ضیاء — العبد: ارشاد احمد راتھر — گواہ: علی محمد راتھر

وصیت نمبر:19810 میں روحی عارفہ بنت مکرم سیّد طاہر احمد شاہ صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 19 سال پیدائشی احمدی ساکن ماندو جن ڈاکخانہ گڈی پورہ ضلع شوپیان صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 24.4.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 3600 روپے سالانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عبد الرشید ضیاء — الامۃ: روحی عارفہ — گواہ: غلام رسول بانڈے

وصیت نمبر:19811 میں امیۃ الحفیظ زوجہ مکرم محمد ابراہیم شاہ صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ٹیچر عمر 44 سال پیدائشی احمدی ساکن شوپیان ڈاکخانہ شوپیان ضلع شوپیان صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 20.4.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ: حق مہر بذمہ خاوند 10,101 روپے، زیور طلائی، انگوٹھی تین گرام موجودہ قیمت 3300 روپے، بالیاں تین گرام موجودہ قیمت 3300 روپے، والد کی جائیداد میں سے ڈیڑھ کنال باغ موجودہ قیمت 15,00,000 روپے، مکان شوپیان آدھا حصہ موجودہ قیمت 1,000,000 روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت 10,500 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد ابراہیم شاہ — الامۃ: امۃ الحفیظ — گواہ: صغیر احمد طاہر

وصیت نمبر:19812 میں اسماعیل احمد شاہ ولد مکرم محمد ابراہیم شاہ صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 19 سال پیدائشی احمدی ساکن شوپیان ڈاکخانہ شاوپیان ضلع شوپیان صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 20.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 6000 ہزار روپے سالانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد ابراہیم شاہ — العبد: اسماعیل احمد شاہ — گواہ: صغیر احمد طاہر

وصیت نمبر:19813 میں وِقار احمد خان ولد مکرم راجہ نسیم احمد خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی ساکن نونہ مئی ڈاکخانہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 28.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 200 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راجہ نسیم احمد خان — العبد: وِقار احمد خان — گواہ: راجہ ادریس احمد خان

وصیت نمبر:19814 میں ہارون احمد خان ولد مکرم ادریس احمد خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 21 سال پیدائشی احمدی ساکن نونہ مئی ڈاکخانہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 30.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 200 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: نسیم احمد خان — العبد: ہارون احمد خان — گواہ: صغیر احمد طاہر

وصیت نمبر:19815 میں راجہ بیگم زوجہ مکرم محمد مقبول راتھر صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال پیدائشی احمدی ساکن ہاری پاری گام ڈاکخانہاری پاری گام ضلع پلوامہ صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 17.5.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: حق مہر بذمہ خاوند 5,000 روپے ہے۔ نقد میرے پاس 40,000 روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 500 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ایاز رشید عادل — الامۃ: راجہ بیگم — گواہ: عبد الرشید ضیاء

بقیہ اداریہ از صفحہ نمبر 2

پھر لکھتے ہیں :-

”حقیقت یہ ہے کہ روایتوں میں دجّال کی جو صفات بتائی گئی ہیں وہ سب تمثیلی زبان ہیں۔“(صفحہ 25)

قتل دجال کا مطلب بتاتے ہوئے لکھتے ہیں :-

”اس روایت میں جو بات کہی گئی ہے وہ تمثیلی زبان میں ہے اس پر غور کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ دجال کے مقابلے میں جو واقعہ پیش آئے گا وہ یہ ہے کہ مسیح اس کے دجل کا علمی تجزیہ کر کے اس کو ایکسپوز کر دیں گے۔ اس طرح وہ دلائل کے ذریعہ دجال کو بے نقاب کریں گے۔“(صفحہ 53)

اس تعلق میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

”دجّال کے لفظ سے ہماری وہ مُراد نہیں ہے جو حال کے مولوی مُراد لیتے ہیں اور اس کو ایسا شخص سمجھتے ہیں جس سے وہ لڑائیاں کریں گے کیونکہ ہمارے نزدیک دجّال یا کوئی ہو اس سے دین کیلئے لڑائی کرنا منع ہے۔ ہر یک مخلوق سے سچی ہمدردی چاہئے اور لڑائی کے خیالات سب باطل ہیں۔ اور دجّال سے مراد صرف وہ فرقہ ہے جو کلام الٰہی میں تحریف کرتے ہیں یاد ہریہ کے رنگ میں خدا سے لاپرواہ ہیں اور اس لفظ میں کوئی خطرناک مفہوم مخفی نہیں ہے بلکہ یہ لفظ محرّف کے لفظ یاد ہریہ کے لفظ سے مترادف ہے۔“ (تحفہ گولڑویہ صفحہ 233 حاشیہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام قتل دجال کا مطلب بتاتے ہوئے فرماتے ہیں :-

”دجال کے لفظ کی نسبت ہم پہلے بھی بیان کر چکے ہیں کہ اس سے وہ خونی شخص مراد نہیں ہے جس کی مسلمانوں کو انتظار ہے بلکہ اس سے صرف ایک فرقہ مراد ہے جو کتابوں کی تحریف اور تبدیل کر کے سچائی کو دفن کرتا ہے۔ اور دجال کے قتل کرنے سے صرف یہ مراد ہے کہ ان کو دلائل کے ساتھ مغلوب کیا جائے۔“

(تحفہ گولڑویہ صفحہ 240 حاشیہ)

اسی طرح فرمایا :-

”اس جگہ اس سوال کا حل کرنا بھی ضروری ہے کہ مسیح کس عمدہ اور اہم کام کے لئے آنے والا ہے۔ اگر یہ خیال کیا جائے کہ دجّال کے قتل کرنے کے لئے آئے گا تو یہ خیال نہایت ضعیف اور بودا ہے۔ کیونکہ صرف ایک کافر کا قتل کرنا کوئی ایسا بڑا کام نہیں جس کے لئے ایک نبی کی ضرورت ہو خاص کر اس صورت میں کہ کہا گیا ہے کہ اگر مسیح قتل بھی نہ کرتا تب بھی دجّال خود بخود پگھل کر نابود ہو جاتا۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ مسیح کا آنا اس لئے خدائے تعالیٰ کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے کہ تا تمام قوموں پر دین اسلام کی سچائی کی حجت پوری کرے تا دنیا کی ساری قوموں پر خدائے تعالیٰ کا الزام وارد ہو جائے۔ اسی کی طرف اشارہ ہے کہ جو کہا گیا ہے کہ مسیح کے دم سے کافر مریں گے یعنی دلائل بینہ اور براہین قاطعہ کی رُو سے وہ ہلاک ہو جائیں گے۔

دوسرا کام مسیح کا یہ ہے کہ اسلام کی غلطیوں اور الحاقات بے جا سے منزّہ کر کے وہ تعلیم جو رُوح اور راستی سے بھری ہوئی ہے خلق اللہ کے سامنے رکھے۔

تیسرا کام مسیح کا یہ ہے کہ ایمانی نور کو دنیا کی تمام قوموں کے مستعد دلوں کو بخشے اور منافقوں کو مخلصوں سے الگ کر دیوے۔ سو یہ تینوں کام خدائے تعالیٰ نے اس عاجز کے سُپرد کئے ہیں اور حقیقت میں ابتدا سے یہی مقرر ہے کہ مسیح اپنے وقت کا مجدد ہو گا اور اعلیٰ درجہ کی تجدید کی خدمت خدائے تعالیٰ اُس سے لے گا اور یہ تینوں امور وہ ہیں جو خدائے تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے جو اس عاجز کے ذریعہ سے ظہور میں آویں سو وہ اپنے ارادہ کو پورا کرے گا اور اپنے بندہ کا مددگار ہو گا۔“ (ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 33 - 132)

آئندہ گفتگو میں انشاء اللہ تعالیٰ مکرم وحید الدین خان صاحب کے اُٹھائے گئے بعض اور مسائل کا ذکر کریں گے۔ ......(باقی)...... (منیر احمد خادم)

✿✿✿✿

بقیہ از صفحہ نمبر 1

با ہم بخل اور کینہ اور حسد اور بُغض اور بے مہری چھوڑ دو اور ایک ہو جاؤ۔ قرآن شریف کے بڑے حکم دو ہی ہیں ایک توحید و محبت و اطاعت باری عزّ اسمہٗ دوسری ہمدردی اپنے بھائیوں اور اپنے بنی نوع کی اور ان حکموں کو اس نے تین درجہ پر منقسم کیا ہے جیسا کہ استعدادیں بھی تین ہی قسم کی ہیں اور وہ آیت کریمہ یہ ہے اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ پہلے طور پر اس آیت کے یہ معنے ہیں کہ تم اپنے خالق کے ساتھ اس کی اطاعت میں عدل کا طریق مرعی رکھو ظالم نہ بنو۔ پس جیسا کہ در حقیقت بجز اُس کے کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں۔ کوئی بھی محبت کے لائق نہیں، کوئی بھی توکّل کے لائق نہیں۔ کیونکہ بوجہ خالقیت اور قیومیت و ربوبیّت خاصہ کے ہر یک حق اُسی کا ہے۔ اسی طرح تم بھی اس کے ساتھ کسی کو اُس کی پرستش میں، اس کی محبت میں اور اُس کی ربوبیت میں شریک مت کرو۔ اگر تم نے اس قدر کر لیا تو یہ عدل ہے جس کی رعایت تم پر فرض تھی۔

پھر اگر اس پر ترقی کرنا چاہو تو احسان کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تم اس کی عظمتوں کے ایسے قائل ہو جاؤ اور اس کے آگے اپنی پرستشوں میں ایسے متادّب بن جاؤ اور اُس کی محبت میں ایسے کھوئے جاؤ کہ گویا تم نے اُس عظمت اور جلال اور اُس کے حُسنِ لازوال کو دیکھ لیا ہے۔ بعد اس کے ایتاء ذی القربیٰ کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تمہاری پرستش اور تمہاری محبت اور تمہاری فرمانبرداری سے بالکل تکلّف اور تصنّع دُور ہو جائے اور تم اُس کو ایسے جگری تعلق سے یاد کرو کہ جیسے مثلاً تم اپنے باپوں کو یاد کرتے ہو اور تمہاری محبت اس سے ایسی ہو جائے کہ جیسے مثلاً بچہ اپنی پیاری ماں سے محبت رکھتا ہے۔

اور دوسرے طور پر جو ہمدردی بنی نوع سے متعلق ہے اس آیت کے یہ معنے ہیں کہ اپنے بھائیوں اور بنی نوع سے عدل کرو اور اپنے حقوق سے زیادہ اُن سے کچھ تعرّض نہ کرو اور انصاف پر قائم رہو۔ اور اگر اس درجہ سے ترقی کرنی چاہو تو اس سے آگے احسان کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تُو اپنے بھائی کی بدی کے مقابل نیکی کرے اور اُس کی آزار کے عوض میں تُو اس کو راحت پہنچاوے اور مروّت اور احسان کے طور پر دستگیری کرے۔ پھر بعد اس کے ایتاء ذی القربیٰ کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تُو جس قدر اپنے بھائی سے نیکی کرے یا جس قدر بنی نوع کی خیر خواہی بجالاوے، اس سے کوئی اور کسی قسم کا احسان منظور نہ ہو بلکہ طبعی طور پر بغیر پیش نہاد کسی غرض کے وہ تجھ سے صادر ہو جیسی شدت قرابت کے جوش سے ایک خویش دوسرے خویش کے ساتھ نیکی کرتا ہے۔ سو یہ اخلاقی ترقی کا آخری کمال ہے کہ ہمدردی خلائق میں کوئی نفسانی مطلب یا مدّعا غرض درمیان نہ ہو بلکہ اخوت و قرابت انسانی کا جوش اس اعلیٰ درجہ پر نشو و نما پا جائے کہ خود بخود بغیر کسی تکلف کے اور بغیر پیش نہاد رکھنے کسی قسم کی شکر گذاری یا دعا یا اور کسی قسم کی پاداش کے وہ نیکی فقط فطرتی جوش سے صادر ہو۔

عزیزو! اپنے سلسلہ کے بھائیوں سے جو میری اس کتاب میں درج ہیں باستثنا اس شخص کے کہ بعد اس کے خدائے تعالیٰ اس کو رڈ کر دیوے، خاص طور سے محبت رکھو اور جب تک کسی کو نہ دیکھو کہ وہ اس سلسلہ سے کسی مخالفانہ فعل یا قول سے باہر ہو گیا تب تک اس کو اپنا ایک عضو سمجھو۔ لیکن جو شخص مکّاری سے زندگی بسر کرتا ہے اور اپنی بد عہدیوں یا کسی قسم کے جور و جفا سے اپنے کسی بھائی کو آزار پہنچاتا ہے یا وساوس و حرکات مخالف عہد بیعت سے باز نہیں آتا، وہ اپنی بدعملی کی وجہ سے اس سلسلہ سے باہر ہے، اس کی پرواہ نہ کرو۔

چاہئے کہ اسلام کی ساری تصویر تمہارے وجود میں نمودار ہو اور تمہاری پیشانیوں میں اثر سجود نظر آوے اور خدائے تعالیٰ کی بزرگی تم میں قائم ہو۔ اگر قرآن اور حدیث کے مقابل پر ایک جہان عقلی دلائل کا دیکھو تو ہرگز اس کو قبول نہ کرو اور یقیناً سمجھو کہ عقل نے لغزش کھائی ہے۔ توحید پر قائم رہو اور نماز کے پابند ہو جاؤ اور اپنے مولیٰ حقیقی کے حکموں کو سب سے مقدم رکھو اور اسلام کے لئے سارے دُکھ اُٹھاؤ۔ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ۔

(روحانی خزائن جلد ۳ جدید، ازالہ اوہام؛ صفحہ ۵۴۶ تا ۵۵۲)

❀❀❀❀❀❀

بقیہ از صفحہ نمبر ۱۰

طرف جانے والی سیڑھیاں، غسل خانہ، مربی ہاؤس، لجنہ کی گیلری کی طرف جانے والا زینہ، حتی کہ صحن کے شمالی طرف موجود ڈش انٹینا اور پلرز کے پیچھے چھپ کر بھی لوگوں نے جان بچائی۔ دو ڈھائی گھنٹے تک مسلسل فائرنگ اور دھماکے ہوتے رہے۔ گیسٹ ہاؤس کی طرف جانے والی سیڑھیوں میں تیس افراد نے پناہ لی اور دروازہ اندر سے بند کر دیا زیر لب دعائیں، تین تین دفعہ اجتماعی دعائیں، ذکر الٰہی درود شریف کی دھیمی آوازیں ہر طرف سے آرہی تھیں۔ اپنی قمیصیں اور شرٹیں پھاڑ کر زخمیوں کے خون روکنے کی کوشش کی گئی۔ مربی ہاؤس میں تقریباً سو افراد نے پناہ لی تو ایک دہشت گرد کو شک ہوا اور وہ اس طرف متوجہ ہو گیا۔ مربی ہاؤس کے سامنے سیڑھیوں کے نیچے پناہ لینے والے ایک شخص نے بتایا کہ اس حملہ آور نے مربی ہاؤس کا دروازہ کھٹکھٹایا اور کہا کہ دروازہ کھولو پولیس آگئی ہے۔ لیکن مربی ہاؤس کے اندر پناہ گزینوں نے حکمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دروازہ نہ کھولا تو دہشت گرد نے دروازے پر گولیاں برسائیں اور دروازہ توڑنے کے لئے ایک ہینڈ گرنیڈ پھینکا دروازہ سے ٹکرایا ضرور لیکن پھٹا نہیں بلکہ کچھ دور جا کر لان میں پھٹ گیا اس طرح اللہ تعالیٰ نے مربی ہاؤس میں محصور احباب کی جان بچائی۔ ڈش انٹینا کے پیچھے آٹھ دس افراد موجود تھے۔ ان میں سے ایک نے بتایا کہ چھت اور مینار سے ڈش کے پیچھے بیٹھے ہوئے افراد صاف نظر آسکتے تھے لیکن کسی حملہ آور کی ان پر نظر نہ پڑی۔ ایک احمدی دوست ایک ستون کی اوٹ میں کھڑے ہو کر اللہ سے دعاؤں میں مصروف تھے۔ بظاہر وہ بالکل نشانے پر تھے لیکن جسے اللہ رکھے اُسے کون چکھے۔ الغرض اس طرح کے کئی مناظر دارالذکر اور ماڈل ٹاؤن میں دیکھنے کو ملے۔

ماڈل ٹاؤن کے احباب اور خدام نے ہمت، جرأت اور جان پر کھیل کر دہشت گردوں کو پکڑا اور انتظامیہ کے حوالے کیا۔ ایک دہشت گرد جس نے خود کش جیکٹ پہنی ہوئی تھی اور جو بہت فائرنگ اور دھماکے کر رہا تھا، اُسے ایک بائیس سالہ خادم دبوچنے کے لئے آگے بڑھا اور اللہ نے اس کو اتنی طاقت اور بہادری عطا فرمائی کہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گیا اور اس کے ساتھ دیگر خدام نے بھی آگے بڑھ کر اس کو بے بس کر دیا اور اب اسی سے مزید تفتیش کے بعد سات آٹھ دہشت گرد پکڑے بھی گئے ہیں۔ اس بہت بڑے اور اندوہناک سانحہ کے موقع پر احباب کا صبر، حوصلہ اور مشکل وقت پر قابو پانے کے پُر حکمت انداز اپنی مثال آپ تھے۔ پوری دنیا کے احمدی احباب نے ایک ایک شہید ہونے والے احمدی بھائی پر دُکھ کا اظہار کیا۔ ان کی آنکھیں اشکبار تھیں لیکن دل خدا کی طرف لگے تھے کہ یا اللہ تُو ان سے بدلہ لینے پر قادر ہے۔ ہم اپنا مقدمہ تیری عدالت میں رکھتے ہیں۔ سب کا دُکھ سانجھا تھا۔ برابر کا افسوس اور تکلیف تھی۔ اللہ تعالیٰ اس حادثہ میں ہونے والے سب زخمیوں کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور سب کا حافظ و ناصر ہو۔

(بحوالہ روزنامہ الفضل ربوہ، یکم جون ۲۰۱۰ء صفحہ ۱۰)

مسلم ٹیلیویژن احمدیہ انٹرنیشنل کے ہفتہ وار پروگرام

mta INTERNATIONAL

Please Note that programme and timings may change without prior notice . All times are given in Greenwich Mean Time For more information please phone on +44 20 8855 4272 or Fax + 44 20 8874 8344

02.07.2010 (Friday)

00:00:00 World News
00:20:00 Khabarnama
00:40:00 Tilawat
00:50:00 A weekly review of the news .
01:00:00 Science And Medicine Review
01:25:00 Liqa Maal Arab with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra).recorded on 17 March 1998.
02:25:00 Historic Fact about the services of the Ahmadiyya Jamaat
03:00:00 World News .
03:20:00 Khabarnama .
03:35:00 Nazm Bani Kab Tak Rahe Gi
03:50:00 Tarjamatul Quran
04:50:00 Nazm Jo Shararay Shararat Kay
05:05:00 Address Opening address delivered on 28 July 2006 by HadhratHadhrat khalifatul masih Vlth in Jalsa Salana United Kingdom 2006.
06:00:00 Tilawat
06:20:00 Dars-e-Hadith
06:30:00 A weekly review of the news
06:40:00 Science And Medicine Review .
07:05:00 Gulshan-e-Waqfe Nau Nasirat with Hadhrat khalifatul masih Vlth Recorded on 7 March 2004.
08:05:00 Siraiki Service
08:35:00 An Urdu talk with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra), recorded 20 April 1994.
09:45:00 Indonesian Service
10:40:00 Seerat Sahabiyat
11:35:00 Nazm Ek Ziafat Hay Bari.
12:00:00 Live Friday Sermon
13:00:00 Nazm Teree Qurb-o-Raza
13:05:00 Tilawat
13:20:00 Dars-e-Hadith
13:30:00 A weekly review of the news
13:40:00 Science And Medicine Review
14:00:00 Live programme in Bengali.
15:00:00 Real talk show discussing social issues affecting todays youth.
16:00:00 Khabarnama
16:15:00 Friday Sermon Repeat
17:15:00 Nazm Zindagi Baksh
17:20:00 An address delivered on 11 June 2006 by Hadhrat Hadhrat khalifatul masih Vlth in Ijtema Lajna Imaillah Germany 2006.

03.07.2010 (Saturday)

00:05:00 World News
00:20:00 Khabarnama
00:40:00 Tilawat
00:55:00 Dars-e-Hadith .
01:05:00 International Jamaat News
01:40:00 Liqa Maal Arab with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra). recorded on 24 March 1998.
02:45:00 World News .
03:00:00 Khabarnama
03:15:00 Friday Sermon delivered on 2 July 2010 by Hadhrat khalifatul masih Vth from Baitul Futuh Mosque, London.
04:15:00 Nazm Medha Sohna Mithda Yaar Sakhi.
04:25:00 Rah-e-Huda Recorded on 19 June 2010.
06:00:00 Tilawat
06:15:00 Dars-e-Hadith
06:30:00 International Jamaat News I
07:00:00 Concluding address delivered on 28 December 2005 by Hadhrat khalifatul masih Vth in Jalsa Salana Qadian 2005.
08:05:00 Question And Answer with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) Recorded on 8 December 1996.
08:55:00 Nazm Asalaam Aye Nabi-e-Wala
09:05:00 Friday Sermon on 2 July 2010 by Hadhrat khalifatul masih Vth
10:10:00 Indonesian Service
11:05:00 French Service
12:10:00 Tilawat
12:25:00 Yassarnal Quran
12:55:00 Live Intikhab-e-Sukhan
13:50:00 Bangla Shomprochar
14:55:00 Gulshan-e-Waqfe Nau Atfal with Hadhrat khalifatul masih Vth. Recorded on 18 January 2004.
16:00:00 Khabarnama
16:15:00 Rah-e-Huda . Recorded on 19 June 2010.
17:45:00 Nazm Ishq-e-Khuda Ki Maye Se

04.07.2010 (Sunday)

00:45:00 Nazm Jo Nafrat Ko Mitane
00:55:00 World News
01:10:00 Yassarnal Quran
01:40:00 Tilawat
01:50:00 Liqa Maal Arab
03:00:00 Khabarnama
03:15:00 Friday Sermon delivered on 2 July 2010 by Hadhrat khalifatul masih Vth
04:15:00 Qaseedah,with the voices of Khuddamul Ahmadiyya USA.
04:25:00 Faith Matters Part 25 o
05:25:00 oil painting with Wayne Clements
06:00:00 Tilawat
06:10:00 Dars-e-Hadith .
06:25:00 Childrens Class with Hadhrat khalifatul masih Vth Recorded on17 Apri 04.
07:30:00 Faith Matters Part 25
08:35:00 discussion on the topic of diabetes.
09:05:00 Concluding address delivered on 30 July 2006 by Hadhrat khalifatul masih Vth in Jalsa Salana United Kingdom 2006.
10:05:00 Indonesian Service
11:05:00 Spanish Service
11:55:00 Tilawat
12:10:00 Dars-e-Hadith
12:25:00 Yassarnal Quran .
12:50:00 Bengali Service Recorded on 21 April 2008.
13:55:00 Friday Sermon delivered on 2 July 2010 by Hadhrat khalifatul masih Vth
15:00:00 Childrens Class with Hadhrat khalifatul masih Vth. Recorded on 17 April 2004.
16:05:00 Khabarnama
16:20:00 Faith Matters Part 25
17:25:00 Yassarnal Quran

05.07.2010 (Monday)

00:00:00 World News
00:15:00 Khabarnama
00:35:00 Tilawat
00:50:00 Yassarnal Quran
01:20:00 International Jamaat News .
01:55:00 Liqa Maal Arab with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra)., recorded on 26 March 1998
02:55:00 World News
03:10:00 Khabarnama
03:30:00 Friday Sermon delivered on 2 July 2010 by Hadhrat khalifatul masih Vth
04:30:00 discussion on the topic of diabetes.
05:05:00 Question And Answer session with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) Recorded on 7 February 1999.
06:00:00 Tilawat
06:15:00 Dars-e-Hadith
06:25:00 International Jamaat News
07:00:00 Gulshan-e-Waqfe Nau Nasiratwith Hadhrat khalifatul masih Vth. Recorded on 22 February 2004.
08:00:00 Seerat-un-Nabi
08:30:00 read, write and speak French. .
08:50:00 Nazm Kiya Bataoun Hamdamo,
09:00:00 sitting of French speaking friends with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) recorded on 9 March 1998.
10:05:00 Indonesian Service
11:15:00 A speech delivered by Muhammad Hameed Kauser on the topic of the life and character of the Promised Messiah (as) in Jalsa Salana Qadian 2006.
12:00:00 Tilawat
12:15:00 International Jamaat News
13:00:00 Bangla Shomprochar
14:05:00 Friday Sermon delivered on 26 June 2009 by Hadhrat khalifatul masih Vth
15:15:00 A speech delivered by Muhammad Hameed Kauser on the topic of the life and character of the Promised Messiah (as) in Jalsa Salana Qadian 2006. Presentation of MTA studios Qadian.
16:00:00 Khabarnama
16:20:00 Rah-e-Huda

06.07.2010 (Tuesday)

00:00:00 World News
00:15:00 Khabarnama
00:35:00 Tilawat
00:50:00 A weekly review of the news
01:00:00 Science And Medicine Review
01:20:00 Nazm Ata-e-Khas Sey.
01:30:00 Liqa Maal Arab with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra). recorded on 31 March 1998
02:25:00 Nazm Hamari Jaan Fida
02:35:00 how to read, write and speak French.
02:55:00 World News
03:10:00 Khabarnama
03:30:00 Seerat-un-Nabi
04:00:00 A studio sitting of French speaking friends with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) on 9 March 1998.
05:00:00 Concluding address delivered on 3 September 2006 by Hadhrat khalifatul masih Vth in Jalsa Salana US
06:00:00 Tilawat
06:15:00 Dars-e-Malfoozat
06:30:00 A weekly review of the news
06:45:00 Science And Medicine Review
07:05:00 Bustan-e-Waqfe Nau with Hadhrat khalifatulmasih Vth Recorded on 24 April 2004.
08:05:00 Nazm Shaoor Day Kay Muhammad Kay Aastaanay Ka.
08:10:00 Question And Answer Session with Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra) . Recorded on 7 February 1999.
09:00:00 A discussion about the blessed institution of Wasiyyat,
10:00:00 Indonesian Service
11:00:00 Sindhi Service S
12:00:00 Tilawat
12:20:00 A weekly review of the news .
12:30:00 Science And Medicine Review
12:55:00 Yassarnal Quran
13:15:00 Bangla Shomprochar
14:15:00 I An address delivered on 11 June 2006 by Hadhrat khalifatul masih Vth in Ijtema Lajna Imaillah Germany.
15:00:00 Bustan-e-Waqfe Nau with Hadhrat khalifatulmasih Vth Recorded on 24 April 2004.
16:00:00 Khabarnama
16:15:00 Question And Answer with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) Recorded on 7 February 1999.
17:00:00 Yassarnal Quran
17:20:00 Historic Facts about the services for the Muslim Ummah

07.07.2010 (Wednesday)

00:00:00 World News
00:15:00 Khabarnama
00:35:00 Tilawat
00:45:00 Dars-e-Malfoozat
01:05:00 Yassarnal Quran
01:30:00 Liqa Maal Arab with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra). recorded on 1 April 1998
02:30:00 Learning Arabic programme
03:00:00 World News
03:15:00 Khabarnama
03:35:00 A discussion about the blessed institution of Wasiyyat,
04:25:00 Question And Answer Session with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) Recorded on 7 February 1999.
05:15:00 An address delivered on 11 June 2006 by Hadhrat khalifatul masih Vth in Ijtema Lajna Imaillah Germany.
06:00:00 Tilawat
06:20:00 Dars-e-Hadith
06:35:00 journey to New Zealand
07:00:00 Gulshan-e-Waqfe Nau Atfal Recorded on 29 February 2004.
08:05:00 An inauguration ceremony for Bait-uz-Zikr District Sialkot
09:00:00 Question And Answer Session owith Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) Recorded on 15 February 1998.
09:45:00 Nazm Mera Mehboob Hey Wo
10:00:00 Indonesian Service
11:00:00 Swahili Service
11:50:00 Nazm Allah Allah Josh-e-Taseer
12:00:00 Tilawat
12:10:00 Dars-e-Hadith
12:25:00 Yassarnal Quran .
12:45:00 Friday sermon delivered on 29 March 1985 by Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra)
13:55:00 Bangla Shomprochar
14:55:00 Concluding address delivered on 28 December 2006 by Hadhrat khalifatul masih Vth on Bait-us-Subuh Mosque in Frankfurt, Germany.
15:50:00 Nazm Salle Alah Muhammad.
16:00:00 Khabarnama
16:15:00 Gulshan-e-Waqfe Nau Atfal with Hadhrat khalifatul masih Vth Recorded on 29 February 2004.
17:15:00 Question And Answer with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) Recorded on 15 February 1998.

08.07.2010 (Thursday)

00:30:00 World News
00:45:00 Tilawat
00:55:00 Yassarnal Quran
01:10:00 Liqa Maal Arab with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra). recorded on 2 April 1998
02:10:00 World News
02:25:00 An inauguration ceremony for Bait-uz-Zikr District Sialkot by Sahibzada Mirza Khurshid Ahmad sb
03:20:00 Friday sermon delivered on 29 March 1985 by Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra)
04:30:00 a journey to New Zealand,
05:00:00 Concluding address delivered on 28 December 2006 by Hadhrat khalifatul masih Vth in Frankfurt, Germany.
06:00:00 Tilawat
06:10:00 Dars-e-Malfoozat S
06:35:00 Khilafat Centenary Quiz
07:00:00 Childrens Class with Hadhrat khalifatulmasih Vth Recorded on 17 January 2004.
08:05:00 Faith Matters Part 28
09:10:00 English Mulaqat recorded on 27 March 1994.
10:15:00 Indonesian Service
11:15:00 Pushto Service
12:05:00 Tilawat
12:20:00 Yassarnal Quran
12:45:00 Nazm Shush Jihet Noor Say
13:00:00 Bengali Service
14:00:00 Opening address delivered on 27 July 2007 by Hadhrat khalifatul masih Vth in Jalsa Salana United Kingdom 2007.
15:00:00 Tarjamatul Quran Class by Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) irecorded on 9 November 1994.
16:05:00 Khabarnama
16:30:00 Yassarnal Quran
17:00:00 English Mulaqat with Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra) recorded on 27 March 1994.

M.T.A سے نشر ہونے والے پروگرام خود بھی دیکھیں اور اپنے زیر تبلیغ دوستوں کو بھی دکھائیں ۔ یہ تبلیغ اور تربیت کا بہترین ذریعہ ہے ۔ (ادارہ)

یہ پروگرام GMT وقت کے مطابق ہیں ، ہندوستان میں صبح ۶ بجے سے رات ۱۲ بجے تک نشر ہونے والے پروگراموں کی فہرست یہاں شائع کی جارہی ہے ۔(ادارہ)

EDITOR
MUNEER AHMAD KHADIM
Tel. Fax: (0091) 1872-220757
Tel. Fax: (0091) 1872-221702
Tel : (0091) 1872-220814
badrqadian@rediffmail.com

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OFTHE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ بدر قادیان

Weekly BADR Qadian
Qadian - 143516 Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA

Vol. 59 Thursday 24 June 2010 Issue No. 25

SUBSCRIPTION
ANNUAL : Rs. 350/-
By Air : 35 Pounds Or 60 U.S. $
: 40 Euro
:65 Canadian Dollar

شہداءلاہور کی قربانیوں اور ان کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

اور مکرم چوھدری ڈاکٹر محمد عارف صاحب مرحوم ناظر بیت المال خرچ قادیان کا ذکر خیر

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 18 جون 2010ء بمقام مسجد بیت الفتوح لندن

تشہد تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: شہداء لاہور کا ذکر جاری ہے، اس سلسلہ میں کچھ اور شہداء کا ذکر کرتا ہوں ۔مکرم عبدالرّشید ملک صاحب شہید ابن مکرم عبدالحمید ملک صاحب ان کے دادا حضرت مہر الدین رضی اللہ عنہ 313 صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شامل تھے ۔ یہ مقامی مجلس انصار اللہ کے فعال رکن تھے ۔ سیکرٹری وصایا اور تعلیم القرآن تھے ۔ دار الذکر میں شہادت ہوئی ۔شہادت کے وقت ان کی عمر 64 سال تھی اور نظام وصیت میں شامل تھے۔ان کی اہلیہ بتاتی ہیں کہ بہت شفیق انسان تھے۔

☆...... محمد رشید ہاشمی صاحب شہید ولد مکرم منیر شاہ صاحب ہاشمی یہ بھی انصار اللہ کے فعال رکن تھے ۔جماعت کا درد رکھنے والے خدمت دین کا شوق رکھنے والے اور خلافت سے والہانہ عشق رکھنے والے تھے ۔ ریڈیو پاکستان میں خبریں پڑھتے تھے اور کالم نویس تھے عمر 78 سال تھی۔

☆...... مکرم مظفر احمد صاحب شہید ابن مکرم مولانا محمد ابراہیم صاحب مرحوم درویش قادیان اپنے حلقہ کے امام الصلوٰۃ تھے۔شہادت کے وقت ان کی عمر 73 سال تھی ۔ دار الذکر میں شہادت ہوئی ۔قریبیوں نے بتایا کہ شہادت کے وقت خود بھی درود شریف پڑھ رہے تھے اور دوسروں کو بھی پڑھنے کی تلقین کر رہے تھے ۔ان کی ایک بہن قادیان میں مکرم ناظر صاحب اعلیٰ کی اہلیہ ہیں۔ان کی اہلیہ نے بتایا کہ نماز تہجد کے عادی تھے۔ پانچوں وقت نماز کے بعد اونچی آواز میں تلاوت کرتے تھے۔ ہر ایک کو کہتے کہ دعا کرو کہ میرا انجام بخیر ہو ۔کبھی جھوٹ نہیں بولا ۔ 1980ء میں حج کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔

☆...... مکرم مبشر احمد صاحب شہید ابن مکرم میاں برکت علی صاحب ۔ محترم برکت علی صاحب نے 1928ء میں بیعت کی ۔آپ تحریک جدید کے پانچ ہزار مجاہدین میں شامل تھے ۔مبشر احمد صاحب کھاریاں ضلع گجرات کے رہنے والے تھے۔ پھر 2008ء میں لاہور میں شفٹ ہوئے ۔ 1974ء میں مخالفین کے ظلم کی وجہ سے انکا کاروبار ختم ہوگیا۔ گجرانوالہ کے جلوس کے حملہ سے بال بال بچ گئے تھے ۔کاروبار میں نہایت ایماندار تھے اور مہمان نواز تھے۔ ان کے بیٹے قمر احمد صاحب مربی سلسلہ بینن ہیں ۔ شہادت کے وقت ان کی عمر 65 سال تھی ۔آپ موصی تھے ۔دار الذکر میں شہادت ہوئی ۔اکثر کہتے تھے میں تو نالائق انسان ہوں ۔ اللہ تعالیٰ مجھے 33 نمبر دے کر پاس کردے۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان کو شہادت کے ساتھ 100 فیصد نمبر عطا کر دیئے۔

☆...... مکرم فدا حسین صاحب شہید ولد بہادر خان صاحب کھاریاں ضلع گجرات کے رہنے والے تھے۔میاں مبشر احمد صاحب شہید کے کزن تھے ۔شہادت کے وقت عمر 69 سال تھی ۔ دار الذکر میں شہادت ہوئی۔ان کے جسم میں 35 گولیاں لگیں۔

☆...... مکرم خاور ایوب صاحب شہید ابن مکرم محمد قیوم خان صاحب ۔آپ کا خاندان گلگت سے تعلق رکھتا تھا ۔ پھر بھیرہ ضلع سرگودھا میں آباد ہوئے ۔ 1984ء میں بیعت کی ۔شہادت کے وقت عمر 58 سال تھی۔ موصی تھے ۔سیکرٹری وقف نو تھے ۔ مجلس انصار اللہ کے فعال رکن تھے ۔ دار الذکر میں شہادت ہوئی ۔ بڑی انتظامی صلاحیت کے مالک تھے۔ حقوق العباد ادا کرنے والے اور خلافت کے وفادار اور شیدائی تھے۔

☆...... مکرم شیخ محمد یونس صاحب شہید ابن مکرم شیخ جمیل احمد صاحب ۔ یہ امروہہ ہندوستان کے رہنے والے تھے ۔ ان کے والد مکرم شیخ جمیل احمد صاحب درویشان قادیان میں سے تھے۔ شیخ محمد یونس صاحب نے صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں خدمت کی ۔ 2007ء میں ریٹائر ہوئے ۔لاہور میں سیکرٹری دعوت الی اللہ تھے۔موصی تھے۔ کسی شکرانے کے وقت جب الحمد للہ کہتے تو ان کی آنکھیں نم ہو جاتیں تھیں۔ تہجد گزار تھے،

☆...... مکرم مسعود احمد صاحب شہید ابن مکرم احمد دین صاحب ۔ ان کے دادا نے 1911-12 کے قریب بیعت کی تھی ۔ خدام الاحمدیہ کے فعال رکن تھے ۔ دار الذکر میں شہادت پائی ۔ شہادت کے وقت عمر 33 سال تھی ۔ بڑے دلیر خادم تھے ۔ ایک دہشت گرد پر قابو پانے میں کامیاب ہوگئے تھے تو دوسرے دہشت گرد نے شہید کر دیا۔

☆...... مکرم حاجی محمد اکرم بیگ صاحب شہید ابن مکرم اللہ دتّا صاحب سیکرٹری تعلیم اور نائب صدر حلقہ دار الذکر تھے ۔ ان کے والد صاحب نے آبائی گھر جماعت کو تحفہ میں دے دیا تھا۔ بہت محنتی اور صاف گو انسان تھے۔

☆...... مکرم میاں لئیق احمد صاحب شہید انبالہ کے رہنے والے تھے ۔شہادت کے وقت ان کی عمر 66 سال تھی ۔سیکرٹری اشاعت لاہور تھے ۔ مسجد دار الذکر میں شہادت ہوئی ۔ ماہر الیکٹریشن تھے ۔ خاموش طبیعت کے مالک اور تہجد گزار تھے۔

ان شہداء کے علاوہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم ساحل منیر صاحب شہید ولد مکرم منیر احمد صاحب ،مکرم ملک مقصود احمد صاحب شہید، مکرم چوہدری محمد احمد صاحب شہید ،مکرم الیاس احمد اسلم شہید ابن مکرم ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم ،مکرم سعید ارشاد صاحب شہید ابن مکرم سمیع اللہ صاحب ،مکرم چوہدری محمد مالک صاحب شہید ابن مکرم چوہدری فتح محمد صاحب ابن مکرم سید محی الدین صاحب مرحوم رانچی ،مکرم محمد اشرف صاحب شہید ولد مکرم محمد عبد اللہ صاحب ،مکرم مبارک احمد صاحب طاہر شہید ابن مکرم عبد المجید صاحب داماد مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد صاحب مرحوم مؤرخ احمدیت ربوہ ۔مکرم انیس احمد صاحب شہید ابن مکرم صوبیدار منیر احمد صاحب ،مکرم منور احمد صاحب شہید ابن مکرم صوبیدار منیر احمد صاحب اور مکرم سعید احمد صاحب شہید کا ذکر فرمایا۔

اپنے بصیرت افروز خطبہ جمعہ کے آخر پر حضو ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترم ڈاکٹر محمد عارف صاحب ناظر بیت المال خرچ قادیان کا ذکر خیر بھی فرمایا۔ محترم ڈاکٹر صاحب کی وفات 13 جون کو ہوئی تھی ۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 53 سال تھی ۔آپ نے 30 سال تک مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت سرانجام دی ۔ نائب ناظم صاحب وقف جدید، نائب ناظر بیت المال ، نائب ناظر نشر و اشاعت اور 1995ء میں ناظر بیت المال خرچ تاوفات 8 سال تک ناظر تعلیم ،4 سال صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت اور افسر جلسہ سالانہ کے عہدوں پر فائز رہے۔

حضور نے آپ کی انتظامی صلاحیتوں کا ذکر فرمایا اور آپ کی صبر آزما بیماری کا بھی ذکر کیا۔ نماز جمعہ کے بعد حضور انور نے ایک شہید مرحوم کے ساتھ جنکی وفات 5 جون کو ہوئی تھی، محترم ڈاکٹر صاحب کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی۔ ☆☆☆

قطعہ

شہیدوں پر ہزاروں رحمتیں ہوں
جو زخمی ہیں انہیں مولیٰ شفا دے
جو ظالم ہیں انہیں عبرت بنادے
ہمیں تُو صبر کی مولیٰ جزا دے

(خواجہ عبدالمؤمن اوسلو ناروے)

سیدنا بلال فنڈ میں حصہ لیں

تمام حباب جماعت ہائے بھارت کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جیسا کہ آپ سب احباب کو معلوم ہے کہ مورخہ ۲۸ مئی ۲۰۱۰ء کو لاہور پاکستان میں ہوئے دہشت گردانہ حملے میں ۱۰۰ سے زیادہ نفوس اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہوگئیں اور ۱۰۰ کے قریب احباب شدید طور پر زخمی ہوئے ۔شہداء کے لواحقین کی نگہداشت کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرّابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۴ مارچ ۱۹۸۶ء کو اپنے خطبہ جمعہ میں ایک بابرکت تحریک ’’سیدنا بلال فنڈ‘‘ کے نام سے جاری فرمائی تھی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ 11 جون 2010 میں اس تحریک کا اعادہ کرتے ہوئے تمام احباب جماعت کو زیادہ سے زیادہ اس فنڈ میں حصہ لینے کی تحریک فرمائی ہے۔ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں اس نام سے علیحدہ مدّ قائم کی گئی ہے ۔تمام احباب جماعت عموماً اور مخیّر احباب خصوصاً اس بابرکت فنڈ میں ضرور حصہ لیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔ (ناظر بیت المال آمد، قادیان)